www.ahsanululoom.com

کیا آپ چاہتے ہیں کہ.......؟

درود و دُعا و ذکر کا انوکھا گلدستہ



مؤلف

ایوب مامون

بی۔کام، ایف۔آئی۔سی۔اے، ایف۔سی۔آئی

حفصہ بی بی اینڈ یوسف مامون للّٰہ ٹرسٹ، کراچی

www.ahsanululoom.com

کیا آپ چاہتے ہیں کہ......؟

درود و دُعا و ذکر کا انوکھا گلدستہ

مؤلف

ایوب مامون

بی-کام، ایف-آئی-سی-اے، ایف-سی-آئی

کلماتِ تبرک

۱۔ مولانا سمیع الحق صاحب دامت برکاتہم

۲۔ مولانا (ڈاکٹر) شیر علی شاہ المدنی صاحب دامت برکاتہم

۳۔ مولانا عبدالقیوم حقانی صاحب دامت برکاتہم

حفصہ بی بی اینڈ یوسف مامون للہ ٹرسٹ، کراچی

www.ahsanululoom.com



اشاعت : رجب ۱۴۳۲ھ/ جون ۲۰۱۱ء

کمپوزنگ : اُردو آرٹ انٹرنیشنل، کراچی، فون: ۳۲۶۳۲۰۵۲

مطبع : ایجوکیشنل پریس، کراچی، فون: ۳۲۶۳۰۰۵۱

ناشر : حفصہ بی بی اینڈ یوسف مامون للہ ٹرسٹ، کراچی

ملنے کے پتے (بطور ہدیہ) : ۱۔ حفصہ بی بی اینڈ یوسف مامون للہ ٹرسٹ

۳/۱۲۳، سی۔ پی۔ برار سوسائٹی، کراچی۔۷۴۸۰۰

۲۔ القاسم اکیڈمی

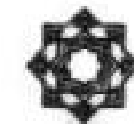
جامعہ ابوہریرہ، خالق آباد۔۲۴۱۰۰ (ضلع نوشہرہ)

۳۔ مدرسہ و مسجد حفصہ

شاخ: جامعہ اشرف المدارس

1-A، سورتی سوسائٹی، ماڈل کالونی، ملیر

کراچی۔۷۵۱۰۰



فہرست

www.ahsanululoom.com



اشاعت : رجب ۱۴۳۲ھ/ جون ۲۰۱۱ء

کمپوزنگ : اُردو آرٹ انٹرنیشنل، کراچی، فون: ۳۲۶۳۲۰۵۲

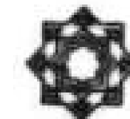
مطبع : ایجوکیشنل پریس، کراچی، فون: ۳۲۶۳۰۰۵۱

ناشر : حفصہ بی بی اینڈ یوسف مامون لِلّٰہ ٹرسٹ، کراچی

ملنے کے پتے (بطور ہدیہ) : ۱۔ حفصہ بی بی اینڈ یوسف مامون لِلّٰہ ٹرسٹ
۳/۱۲۳، سی-پی-برار سوسائٹی، کراچی-۷۴۸۰۰

۲۔ القاسم اکیڈمی
جامعہ ابوہریرہ، خالق آباد-۲۴۱۰۰ (ضلع نوشہرہ)

۳۔ مدرسہ و مسجد حفصہ
شاخ: جامعہ اشرف المدارس
A-1، سورتی سوسائٹی، ماڈل کالونی، ملیر
کراچی-۷۵۱۰۰



فہرست

www.ahsanululoom.com

www.ahsanululoom.com

www.ahsanululoom.com

www.ahsanululoom.com

www.ahsanululoom.com

www.ahsanululoom.com

☆☆☆

www.ahsanululoom.com

انتساب

اپنے اُن تین عظیم محسنوں کے نام

جن کی تربیت، محنت، قربانیوں اور، سب سے اہم، دُعاؤں نے احقر کو اس قابل بنایا کہ اس کتاب کی تالیف کی کوشش کرسکوں!

۱۔ دادی اماں خدیجہ بی بی ابراہیم مامون رحمۃ اللہ علیہا

۲۔ والدہ ماجدہ حفصہ بی بی یوسف مامون رحمۃ اللہ علیہا

۳۔ والد محترم یوسف ابراہیم مامون رحمۃ اللہ علیہ

اے اللہ! ان پر اپنی رحمت کی بارش برسا جیسا کہ انھوں نے مجھے بچپن میں پالا اور میری پرورش کی۔ آمین

اور

اپنی تینوں بہنوں سلم اللہ علیھن

اور اہلیہ رحمۃ اللہ علیہا کے نام

جن کی شفقت، خدمت اور دعاؤں کے لیے احقر ان کا ممنون ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو دُنیا و آخرت میں بہترین اجر عطا فرمائے۔ آمین

کلماتِ تبرک

حضرت مولانا سمیع الحق صاحب دامت برکاتہم

مہتمم، جامعہ دارالعلوم حقانیہ، اکوڑہ خٹک، ضلع نوشہرہ

باسمہٖ سبحانہٗ و تعالیٰ

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

محترم جناب ایوب مامون صاحب کی تالیف "کیا آپ چاھتے ھیں کہ......؟" (درود و دُعا و ذکر کا انوکھا گلدستہ) مختلف مقامات سے پڑھا۔ ماشاء اللہ اوراد و اذکار اور ادعیہ ماثورہ کا بہترین گنجینہ ہے۔ مادیت اور نفسانفسی کے اس دور میں انسان ہر طرف سے مصائب و مشکلات اور تکالیف کے گرداب میں پھنسا ہوا ہے۔ ان حالات سے نکلنے کے لئے حضرت انسان تمام ذرائع اور وسائل بروئے کار لاتا ہے، لیکن نتیجہ صفر ہوتا ہے۔ اس کی وجہ کیا ہے؟ یہی کہ جس قادر مطلق ذات کے آگے جھکنے سے مصیبتیں دور ہوسکتی ہیں اس کا دھیان تک نہیں آتا۔ اطمینان اور نجات کا واحد راستہ اللہ تعالیٰ کی یاد اور ذکر ہے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے واشگاف الفاظ میں اعلان فرمایا کہ الا بذکر اللّٰہ تطمئن القلوب!

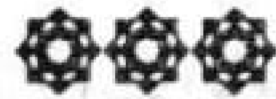
اسلام اپنے پیرو کو ازالۂ مصائب کے لئے رب ذوالجلال کے سامنے

www.ahsanululoom.com

توبہ واستغفار اور تضرع وزاری کرنے کا حکم دیتا ہے۔ رب العالمین نے خود بندوں کو دعا کرنے کا حکم دے رکھا ہے۔ وقال ربکم ادعونی استجب لکم اور تمہارے رب نے فرمایا کہ تم مجھ سے دُعا مانگو میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔ ایک دوسرے مقام پر دعا سے اعراض کو تکبر قرار دے کر جہنم کی سزا سنائی گئی۔ ترمذی شریف کی ایک روایت میں دعا کو عبادت اور ایک دوسری روایت میں عبادت کا مغز قرار دیا گیا ہے۔ جو بندہ اللہ تعالیٰ سے دعا نہیں مانگتا اس سے اللہ تعالیٰ ناراض ہوتا ہے۔ من لم یسئل الله یغضب علیه (الحدیث) اللہ تعالیٰ نے دعا مانگنے کے لیے کوئی خاص الفاظ متعین نہیں فرمائے۔ تاہم قرآن وحدیث میں دین ودنیا کے ہر مقصد کے لیے بہترین دعائیں خود ہی سکھا دی گئی ہیں، ان دعاؤں کے الفاظ میں زبردست تاثیر ہے جس پر تجربہ شاہد ہے کہ بڑے بڑے مجاہدوں اور ریاضتوں سے وہ کچھ حاصل نہیں ہوتا جو ان ادعیہ کے ورد سے حاصل ہو جاتا ہے۔ چنانچہ حدیث کی ہر کتاب میں ''باب الدعا'' ذکر کر کے اس کے تحت رسول اللہ ﷺ سے منقول دعائیں اور قرآن کریم میں مذکور اللہ تعالیٰ کے مقبول بندوں کی دعائیں نقل کی گئی ہیں۔ ہر زمانہ میں علماء کرام نے اس موضوع پر مستقل ضخیم کتابیں مرتب فرمائی ہیں، جیسے علامہ سخاوی کی القول البدیع، علامہ جزری کی الحصن الحصین، امام سیوطی کی الکلم الطیب، علامہ نووی کی الاذکار، ملا علی قاری کی الحزب الاعظم اور ماضی قریب کی نابغۂ روزگار شخصیت مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کی مناجات مقبول زیادہ معروف ومتداول

ہے۔ عصر حاضر میں بھی یہ سلسلہ علماء وصلحاء کے ہاتھوں جاری وساری ہے۔ اللّٰھم زدفزد، اِس کتاب میں بھی ایسی دعاؤں اور اذکار کو جمع کیا گیا ہے جو بآسانی یاد کی جاسکیں۔ مؤلف کتاب جناب محترم الحاج ایوب مامون صاحب زید مجدہٗ والد ماجد شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق صاحب قدس سرہ کے نہایت مخلص دیرینہ عقیدت مند ہونے کے ساتھ ساتھ ہمیشہ اولیاء صالحین اور علماء راسخین سے وابستگی، دینی کاموں اور رضائے الٰہی میں کوشاں رہتے ہیں، یہی تعلق وربط ومحبت اس وقت ان کی زندگی کا سرمایہ اور توشۂ آخرت ہے۔

دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو اپنی بارگاہ میں شرفِ قبولیت عطا فرما کر مؤلف، ناشر اور ہم سب کے لیے ذخیرہ آخرت وصدقہ جاریہ بنائیں۔ آمین یارب العالمین۔ قارئین اور دعا کرنے والوں سے التجا ہے کہ ان دعاؤں میں ہم سب گناہگاروں کو بھی شامل کر کے احسان فرمایا کریں کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت ایک بحر بیکراں ہے اور ساری کائنات اس میں سما سکتی ہے۔



www.ahsanululoom.com

کلماتِ تبرک

مولانا ڈاکٹر شیر علی شاہ المدنی دامت برکاتہم
شیخ الحدیث، جامعہ دارالعلوم حقانیہ، اکوڑہ خٹک، ضلع نوشہرہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُلِلّٰه و کفیٰ و سلامٌ علی عبادہ الذین اصطفی، امابعد،

ہمارے معزز بزرگ محترم الحاج ایوب مامون حفظہ اللہ تعالیٰ قابل صد ستائش و تکریم ہیں کہ انہوں نے مستند و معتمد مصادر و مراجع سے مسنون دُعائیں، اذکار و اوراد اور درود شریف کا ایک وقیع زرّیں گنجینہ بنامِ "کیا آپ چاھتے ھیں کہ......؟" (درود و دعا و ذکر کا انوکھا گلدستہ) تالیف فرما کر فرزندانِ اسلام کو ایک بیش بہا ایمان افروز، روح پرور روحانی تحفہ سے نوازا ہے۔ جس کے پڑھنے سے دل و دماغ کو سکون و اطمینان، راحت و مسرت نصیب ہوتی ہے اور جملہ آفات وعاھات، آلام و مصائب، امراض و فتن سے نجات حاصل ہوتی ہے۔ رب العالمین جلّ جلالہ اس جلیل القدر بابرکت کتاب کو شرفِ پذیرائی عطا فرما کر بندگانِ خدا عوام وخواص کو اس سے استفادہ کی توفیق نصیب فرمائے اور اس مقدس گلدستہ کو ان کے لیے اور ان کے جمیع اہل بیت واقارب کے لئے صدقاتِ جاریہ، باقیات الصالحات بنا دے۔

محترم ایوب مامون صاحب کے صاف و شفاف قلب میں اللہ تعالیٰ نے حرمین شریفین کے ساتھ بے پناہ والہانہ عقیدت ومحبت ودیعت فرمائی ہے۔ عنفوانِ شباب سے لے کر اب عہد شیخوخت تک مسلسل حج وعمرہ کی سعادتوں سے محظوظ ہو رہے ہیں۔

این سعادت بزورِ بازو نیست
تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

حجازِ مقدس میں ان کو اکابر علمائے ربانیین، اہل اللہ کی صحبتیں نصیب ہوئی ہیں۔ بالخصوص عارف باللہ شیخ المحد ثین علامہ محمود نذیر طرازی البخاری رحمۃ اللہ علیہ، بقیۃ السلف الصالحین شیخ قاری عباس رحمۃ اللہ علیہ، شیخ القراء قاری عبدالقادر جان رحمۃ اللہ علیہ جیسے مقربین بارگاہِ الٰہی کی نورانی مجالس سے فیض یاب ہو چکے ہیں۔ مختلف برگزیدہ بزرگوں کی توجہات ودعوات سے شرف سرفرازی حاصل کر چکے ہیں۔ خاص کر ہمارے شیخ، زینۃ المحدثین حضرت مولانا عبدالحق قدس سرہ العزیز کے ساتھ خصوصی ربط وتعلق کا اعزاز و افتخار قابل رشک ہے۔ ضعف پیرانہ سالی کے عہد میمون میں دعوات مسنونہ کا یہ جاذبِ فکر ونظر گلدستہ ان نفوس قدسیہ، فرشتہ سیرت و خصلت بزرگوں کی صحبتوں، دعاؤں کا ثمرہ ہے۔

تقبلھا اللہ تعالیٰ و جعلھا فی میزان حسناتہ یوم لاینفع مال ولابنون الا من اتی اللّٰہ بقلب سلیم و صلی اللّٰہ تعالیٰ علی اشرف رسلہ و خاتم انبیائہ و علی آلہ و اصحابہ اجمعین

☆☆☆

www.ahsanululoom.com

کلماتِ تبرک

حضرت مولانا عبدالقیوم حقانی صاحب دامت برکاتہم

سرپرست، جامعہ ابوہریرہ، خالق آباد، ضلع نوشہرہ

الحمد لحضرۃ الجلالۃ والصلوٰۃ والسلام علی خاتم الرسالۃ

کتاب اللہ اور احادیث نبوی ﷺ کی روشنی میں یہ ایک معلوم حقیقت ہے کہ اُمت کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دین وشریعت کی جو نعمت عظمیٰ حاصل ہوئی ہے اُس کے تمام شعبوں میں ذکر و دُعا کی حیثیت اصل مقصود اور مغز کی ہے۔ حتیٰ کہ نماز اور حج جیسی اعلیٰ عبادات کے بارے میں بھی بتایا گیا کہ اُن کا خاص مقصد اور ان کی روح ذکر و دُعا ہے۔ نیز بتایا گیا کہ بندہ کا کوئی عمل اور اس کی کوئی قربانی خواہ دنیا میں اس کو کتنا ہی بڑا سمجھا جاتا ہو، اللہ کی نگاہ میں ذکر و دُعا کے برابر نہیں۔ بلکہ جس طرح کوئی غذا معدہ کے لئے اُس وقت تک قابلِ قبول نہیں ہوتی جب تک کہ اس میں نمک یا شیرینی یا ترشی کی آمیزش نہ ہو۔ اسی طرح اللہ کے یہاں کوئی عمل قابلِ قبول نہیں ہو سکتا جب تک اُس میں ذکر و دُعا کا عنصر شامل نہ ہو۔

پھر یہ بھی ایک معلوم و مسلّم حقیقت ہے کہ ذکر و دُعا اللہ تعالیٰ کے قربِ خصوصی اور حصولِ مقامِ ولایت کا خاص الخاص وسیلہ ہے، اور اُمت میں جن

لاکھوں کروڑوں بندگانِ خدا کو یہ دولت نصیب ہوئی، ان کی زندگیوں میں ذکر و دُعا کا عنصر غالب اور نمایاں رہا ہے۔

ذکر و دُعا کے شعبہ کی اس خصوصی اہمیت اور عظمت کے پیش نظر ہمارے بزرگ دوست الحاج ایوب مامون صاحب نے مسنون اذکار و دعوات کو تالیف کر لیا ہے۔ احادیث کا ترجمہ، اَدعیہ کے اصل متن، اِعراب اور ترجمہ کا اہتمام کیا ہے، وہ خود معترف ہیں کہ یہ جو کچھ بھی ہوا ہے اللہ تعالیٰ کے فضل وانعام اور اس کی رحمت وتوفیق ہی سے ہوا ہے۔

مجھے بھی اپنے ربّ کریم کی رحمت سے پوری اُمید ہے کہ ان شاء اللہ یہ کتاب الحاج ایوب مامون صاحب، ان کے والدین، اور ان کے بے شمار پڑھنے والوں کے لئے جو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس میراث کی قدر اور ان سے استفادہ کریں گے جو اس کتاب میں پیش کی گئی ہے اللہ تعالیٰ کی خاص رحمت ومغفرت کا وسیلہ بنے گی۔

اِنَّ رَبِّی غَفُوْرٌ شَکُوْرٌ

و صلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہٖ محمد و اٰلہٖ و صحبہ اجمعین

☆☆☆

www.ahsanululoom.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

عرضِ مؤلف

اللہ تعالیٰ کے اَن گنت احسانوں میں سے دُعا بھی ایک عظیم احسان ہے۔ مزید یہ کرم کہ ہر موقعہ، گھڑی اور محل پر مانگنے کے لیے قرآن کریم او رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذریعے ہمیں مانگنے کے آداب، الفاظ او طریقے بھی سکھائے اور دُعا کی اہمیت سے بھی واقف کیا، جیسا کہ قرآن کری میں ہے ''مجھے پکارو، میں تمہاری دُعائیں قبول کروں گا۔'' (سورۃ المومن آیت ۶۰) مزید فرمایا ''جب کوئی مجھے پکارتا ہے تو میں پکارنے والے کی پکا سنتا ہوں۔'' (سورۃ البقرہ، آیت ۱۸۶)

اسی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ''دُعا ہی عبادت ہے''۔ (ترمذی)، ''دعا مومن کا ہتھیار ہے'' (مستدرک حاکم)، ''دُعا تقدیر کو بھی پھیر دیتی ہے'' (احمد، ترمذی) اور ''دُعا ہر مصیبت کو روکنے والی ہے۔'' (طبرانی)

دُعا کے آداب میں تعلیم دی گئی ہے کہ دُعا کے شروع اور آخر میں حمد و ثناء اور درود شریف پڑھے جائیں اور دُعا کے اختتام پر آمین کہے جیسا کہ حدیث میں ہے کہ ''دُعا قبول ہوگی اگر آمین پر ختم کرے۔'' (ابوداؤد) اور ''جب تم دُعا سے فارغ ہو جاؤ تو دونوں ہاتھوں کو چہرے پر مل لیا

کرو۔'' (ابوداؤد، ترمذی)

یہ فقط اور محض اللہ قدیم الاحسان کا احسان و کرم ہے کہ مجھ جیسے کمزور، حقیر وفقیر کو یہ سعادت وتوفیق عطا فرمائی کہ قرآن واحادیث کی دُعاؤں کے گہرے سمندر میں سے چند قطرے چُن کر کے ان کو کتاب کی شکل میں قارئین کی خدمت میں پیش کرنے کا شرف حاصل کرسکوں۔

فللہ الحمد ولہ الشکر دائماً ابداً

اس کتاب میں اپنی طرف سے کچھ نہیں لکھا ہے۔ اللہ تعالیٰ بہتر اجر عطا فرمائیں:

(۱) ان تمام اکابرین، سلف صالحین، مصنفین اور مؤلفین کو جن کی کتب نے اس کتاب کی تالیف میں میری مدد فرمائی۔

(۲) ان مشفق بزرگوں کو جنھوں نے اپنے کلماتِ تبرک سے کتاب کو زینت بخشی اور میری ہمت افزائی فرمائی اور

(۳) مولانا حافظ سراج الحق صاحب مدظلہٗ ناظم، مدرسہ ومسجد حفصہ، شاخ جامعہ اشرف المدارس، ملیر، کراچی کو جنھوں نے اپنا قیمتی وقت دے کر خلوص، محنت اور لگن سے پروف کی تصحیح میں میری مدد فرمائی۔

جزاھم اللہ احسن الجزاء

مجھ ناچیز و ناکارہ کو احساس ہے کہ اس خدمت کے لئے جس علم وعمل اور تقویٰ کی ضرورت ہے میں اس سے تہی دامن ہوں۔ مگر اللہ تعالیٰ چاہے تو حقیر ذرّہ سے بھی جو کام چاہے لے لیتا ہے۔ بس ربّ کائنات جلّ جلالہٗ کی

www.ahsanululoom.com

بارگاہِ عالی میں تشکر کے ساتھ دلی دُعا اور التجا ہے کہ وہ مجھ ناچیز کی اس حقیر کوشش اور اس کتاب کو قبول و مقبول فرما کر، جن کے نام یہ کتاب منسوب کی گئی ہے ان کے لئے اور مجھ ناکارہ کے لئے اپنی رحمت، رضا، مغفرت کا ذریعہ اور آخرت کا ذخیرہ اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خوشنودی اور شفاعت کا باعث بنائیں اور مسلمانوں کے لئے مفید بنا دیں۔ آمین

بندہ

ایوب مامون عفی عنہ

(۱) ستّر ہزار فرشتوں کا رحمت بھیجنا

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کا مفہوم ہے کہ جو شخص صبح کو تین مرتبہ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ پڑھ کر سورۂ حشر کی آخری آیات هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ O هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ O هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ؕ یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ O

پڑھے تو اس کے لئے اللہ تعالیٰ ستّر ہزار فرشتے مقرر فرما دے گا جو شام تک اس پر رحمت بھیجتے رہیں گے اور اگر اس دن مر جائے گا تو شہید مرے گا اور جو شخص شام کو یہ عمل کرے تو اس کے لیے اللہ تعالیٰ ستر ہزار فرشتے مقرر فرما دے گا جو اس پر صبح تک رحمت بھیجتے رہیں گے اور اگر اسی رات مر جائے گا تو شہید مرے گا۔ (ترمذی شریف ۲۹۲۲، فضائل القرآن، مسند احمد، ج ۵، ص ۲۶)

ترجمہ: وہ اللہ وہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ وہ چھپی اور کھلی ہر بات کو جاننے والا ہے۔ وہی ہے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہےO وہ اللہ وہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، جو بادشاہ ہے، تقدس کا مالک ہے، سلامتی دینے والا ہے، امن بخشنے والا ہے، سب کا نگہبان ہے، بڑے اقتدار والا ہے، ہر خرابی کی اصلاح کرنے والا ہے، بڑائی کا مالک ہے۔ پاک ہے اللہ اُس شرک سے جو یہ لوگ کرتے ہیںO وہ اللہ وہی ہے جو پیدا کرنے والا ہے، وجود میں لانے والا ہے، صورت بنانے

www.ahsanululoom.com

والا ہے، اُسی کے سب سے اچھے نام ہیں۔ آسمانوں اور زمین میں جتنی چیزیں ہیں وہ اُس کی تسبیح کرتی ہیں، اور وہی ہے جو اقتدار کا بھی مالک ہے، حکمت کا بھی مالک۔ O

(۲) حادثات سے بچنے کا وظیفہ

حضرت طلق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت ابوالدرداء صحابی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ آپ کا مکان جل گیا، فرمایا نہیں جلا۔ پھر دوسرے شخص نے یہی اطلاع دی تو فرمایا نہیں جلا۔ پھر تیسرے آدمی نے یہی خبر دی آپ نے فرمایا نہیں جلا۔ پھر ایک شخص نے آکر کہا اے ابو الدرداء آگ کے شرارے بہت بلند ہوئے مگر جب آپ کے مکان تک آگ پہنچی تو بجھ گئی۔ فرمایا مجھے معلوم تھا کہ اللہ تعالیٰ ایسا نہیں کرے گا کہ میرا مکان جل جائے کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے کہ جو شخص صبح یہ کلمات پڑھ لے شام تک اُس کو کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی۔ (میں نے صبح یہ کلمات پڑھے تھے اس لیے مجھے یقین تھا کہ میرا مکان نہیں جل سکتا) وہ کلمات یہ ہیں:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَ اَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَاْ لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ وَ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَآ اِنَّ رَبِّیْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ

(ابن سنی، باب مایقول اذا اصبح: ۳۰)

ترجمہ: ''اے اللہ! تو میرا رب ہے، نہیں ہے معبود سوائے تیرے، تجھ ہی پر میرا بھروسہ ہے اور تو بڑے عرش کا مالک ہے، جو اللہ چاہے وہ ہو جاتا ہے اور جو نہ چاہے وہ نہیں ہوتا اور اللہ بزرگ و برتر کی توفیق کے بغیر نیکی کرنے کی طاقت ہے نہ بُرائی سے بچنے کی ہمت۔ میں جانتا ہوں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور یہ (بھی جانتا ہوں) کہ اللہ تعالیٰ کا علم ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے۔ اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری اپنے نفس کے شر سے اور ہر چوپائے کے شر سے جس کی پیشانی تو پکڑے ہوئے ہے۔ بلاشبہ میرے رب کا راستہ سیدھا ہے۔''

(۳) حوادث اور مصیبتوں سے بچنے کا اکسیر نسخہ

یہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی دُعا ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خادم خاص تھے اور دس سال آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں رہے۔

احقر مؤلف کو مدینہ منورہ کے بزرگ عالم دین، فضیلۃ الشیخ محمود نذیر طرازی نور اللہ مرقدہٗ، جنھوں نے مسجد نبوی ﷺ میں تقریباً چالیس سال درس دیا تھا، نے ۱۳۹۵ھ میں یہ دُعا پڑھنے کی نصیحت فرمائی تھی۔

حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی رحمہ اللہ تعالیٰ کی تمام علماء وطلباء وتمام مبلغین اسلام اور تمام اہل اسلام کو نصیحت ہے کہ یہ دعا صبح وشام پڑھا کریں۔

اسی طرح حضرت مولانا محمد ادریس صاحب انصاری رحمہ اللہ تعالیٰ بھی فرماتے ہیں کہ یہ دُعا ہر قسم کی آفات وبلاؤں سے بچنے کا ذریعہ ہے۔ (مستند معمولات)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِیْ وَ دِيْنِیْ، بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى اَهْلِیْ وَ مَالِیْ وَ وَلَدِیْ،

www.ahsanululoom.com

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى مَا اَعْطَانِيَ اللّٰهُ ، اَللّٰهُ رَبِّيْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا ط اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَ اَعَزُّ وَ اَجَلُّ وَ اَعْظَمُ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ، عَزَّ جَارُكَ وَ جَلَّ ثَنَآؤُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّرِيْدٍ ط وَ مِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ط فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ اِنَّ وَلِيِّۦَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ (جمع الجوامع)

ترجمہ: ”اللہ کے نام کی برکت ہو میری جان اور میرے دین پر۔ اللہ کے نام کی برکت ہو میرے بال بچوں اور میرے مال پر۔ اللہ کے نام کی برکت ہو اس چیز پر جو اس نے مجھے بخشی۔ اللہ میرا رب ہے میں اس کے ساتھ بالکل شرک نہیں کرتا۔ اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے اور سب سے زیادہ عزت و بزرگی والا۔ بہت بڑا ہے اُس سے جس سے میں ڈرتا ہوں اور جس کے شر سے مجھے اندیشہ ہے، غالب ہے تیری حمایت حاصل کرنے والا اور بڑی ہے تیری تعریف اور نہیں ہے کوئی حاکم تیرے سوا کوئی اور۔ الٰہی ! میں تیرے ساتھ پناہ پکڑتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور ہر سرکش شیطان سے اور ہر ظالم سرکش کے شر سے پس اگر وہ باز نہ آئیں تو کہہ کافی ہے مجھے اللہ، نہیں ہے کوئی معبود اللہ کے سوا، اس پر ہی میں نے بھروسہ کیا اور وہ ہے مالک عرش عظیم کا۔ اور بیشک میرا مددگار اللہ ہے جس نے اُتاری کتاب اور وہ کام بناتا ہے نیک بندوں کے۔“

(۴) آپ کی تمام دن کی حوائج پوری ہو جائیں

عطاءؒ بن ابی رباح رحمہ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ مجھے حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ ارشاد پہنچا ہے کہ جو شخص سورۂ یٰس کو شروع دن میں پڑھے اس کی تمام دن کی حوائج پوری ہو جاویں۔

(الدارمی، ج ۲، ص ۴۵۷، مشکوٰۃ، کتاب فضائل القرآن، فصل تیسری)

(۵) تمام دُنیا کے بقدر ثواب حاصل کرنے کا آسان طریقہ

جو شخص صبح کی نماز پڑھ کر قرآن مجید کھولے اور بقدر سو آیت کے پڑھ لے، تمام دنیا کے بقدر اُس کا ثواب لکھا جاتا ہے۔

(حضرت عمرو بن میمون از شرح احیاء از فضائل قرآن مجید، ص ۲۷)

یہ ثواب حاصل کرنے کے لئے بعد نماز صبح سو (۱۰۰) آیات کی تلاوت کرے یا کم از کم سورۂ یٰس کی دیکھ کر تلاوت کرے جس میں ۸۳ آیات شامل ہیں اور ساتھ ساتھ ۱۷ آیات کہیں اور سے ملا کر ۱۰۰ آیات پوری کرلے تاکہ اس قدر عظیم دولت نصیب ہو جائے۔

(۶) ہر نقصان دینے والی چیز سے حفاظت

صبح و شام کا ایک جامع عمل:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝ (تین مرتبہ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ (تین مرتبہ)

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ (تین مرتبہ)

www.ahsanululoom.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ٥ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ٥ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ٥ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ٥ (تین مرتبہ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ٥ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ٥ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ٥ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ٥ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ٥ (تین مرتبہ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ٥ مَلِكِ النَّاسِ ٥ اِلٰهِ النَّاسِ ٥ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ٥ الَّذِیْ يُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ٥ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ٥ (تین مرتبہ)

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ (تین مرتبہ)

اِنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا (تین مرتبہ)

کوئی مختصر درود شریف (تین مرتبہ) (از نصیحت المخلصین)

ف: صبح کی نماز کے بعد ان سب دُعاؤں اور سورتوں اور آیتوں کو تین تین مرتبہ پڑھ کر دونوں ہتھیلیوں پر پھونک مار کر اپنے تمام جسم پر ہاتھ پھیر لیا کریں (صبح کی نماز کے بعد بھی اور مغرب کی نماز کے بعد بھی)

یہ مجموعۂ عمل واسطے حفاظت جسم و جان اور صحتِ ابدان اور حفظ و امان از شرِ حاسدان و دشمنان، عجیب، مؤثر اور بے مثل ہے، بچوں کی حفاظت کے لیے پڑھ کر دم کرنے اور بیمار کے اوپر پھونک ڈالنے کے لیے بھی کارآمد اور مفید ہے۔ (ہفت سورۃ)

(۷) ہر بلا سے حفاظت

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص سورۃ مؤمن کی پہلی تین آیتیں اور آیت الکرسی کو صبح کے وقت پڑھ لیا کرے تو شام تک تمام بلاؤں سے محفوظ رہے گا اور شام کے وقت پڑھنے سے صبح تک تمام بلاؤں اور مصیبتوں سے بچا رہے گا۔ (ترمذی، ص ۲۸۷۹)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥

حٰمٓ ٥ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ٥ غَافِرِ الذَّنْبِ وَ قَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِی الطَّوْلِ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ٥

ترجمہ: ”یہ کتاب اُتاری گئی ہے اللہ کی طرف سے جو زبردست ہے، ہر چیز کا جاننے والا ہے، گناہ بخشنے والا ہے اور توبہ کا قبول کرنے والا ہے، سخت سزا دینے والا ہے، قدرت والا ہے اس کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں، اسی کے پاس (سب کو) جانا ہے۔“

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج اَلْحَیُّ الْقَيُّوْمُ ٥ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ط لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ط مَنْ ذَا الَّذِیْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ط

www.ahsanululoom.com

(یمن اور شام کے) سفر کرنے کے عادی ہیں o اس لئے انہیں چاہئے کہ وہ اس گھر کے مالک کی عبادت کریں o جس نے بھوک کی حالت میں اُنہیں کھانے کو دیا، اور بدامنی سے اُنہیں محفوظ رکھا o"

(۱۰) ہر شئے کے ضرر سے حفاظت

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا جو شخص بعد نماز فجر یہ دُعا تین دفعہ پڑھ لے گا تو شام تک کوئی شئے ضرر نہ پہنچا سکے گی اور ایسے ہی اگر وہ شام کو بعد المغرب پڑھ لے تو صبح تک ہر شئے کے ضرر سے محفوظ رہے گا۔

(ترمذی و ابوداؤد)

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

ترجمہ: "اس اللہ کے نام سے (دن شروع کرتا ہوں) جس کے نام کے ساتھ آسمان اور زمین کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، اور وہ سننے والا اور اچھی طرح جاننے والا ہے"

(ترمذی جلد۲، ص۱۷۴، ابن ماجہ، ص۲۸۴)

(۱۱) ہر چیز کے شر سے حفاظت

یہ دُعا صبح، شام ۳، ۳ دفعہ پڑھ لیں۔

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ o

ترجمہ: "میں اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کے ذریعے پناہ مانگتا ہوں ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی۔"

(ابوداؤد، جلد۲، ص۱۸۸، مسلم جلد۲، ص۳۴۷، ابن ماجہ، ص۲۵۱)

(۱۲) نیند سے جاگنے کے اذکار

اَللّٰهُمَّ بِکَ اَصْبَحْنَا وَ بِکَ اَمْسَیْنَا وَ بِکَ نَحْیٰی وَبِکَ نَمُوْتُ وَاِلَیْکَ النُّشُوْرُ

ترجمہ: "اے اللہ! ہم آپ کی قدرت سے صبح کے وقت میں داخل ہوئے اور آپ ہی کی قدرت سے شام کے وقت میں داخل ہوئے اور آپ کی قدرت سے ہم جیتے اور مرتے ہیں اور آپ ہی کی طرف اُٹھ کر جانا ہے۔" (ابوداؤد، جلد۲، ص۳۳۵)

شام کے وقت اَللّٰهُمَّ بِکَ اَمْسَیْنَا سے آخر تک کہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَ اِلَیْهِ النُّشُوْرُ

ترجمہ: "سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے ہمیں مارنے کے بعد زندہ کیا اور اسی کی طرف اُٹھ کر جانا ہے۔" (بخاری، مع الفتح ۱۱/۱۱۳، مسلم ۴/۲۰۸۳)

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوَّلَ هٰذَا النَّهَارِ صَلَاحًا وَّ اَوْسَطَهٗ فَلَاحًا وَّ اٰخِرَهٗ نَجَاحًا اَسْئَلُکَ خَیْرَ الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

ترجمہ: "اے اللہ! آج کے دن کے اوّل حصے کو میرے حق میں بہتر بنا دے اور اس کے درمیانی حصے کو فلاح و بہبود اور اس کے آخری حصے کو کامیابی بنا دے۔ آپ سے دُنیا اور آخرت کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اے سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔" (ابن سنی، ص۴۰، حدیث نمبر۳۸)

اَصْبَحْنَا عَلٰی فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَ کَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ وَ عَلٰی دِیْنِ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَ عَلٰی مِلَّةِ اَبِیْنَا اِبْرَاهِیْمَ حَنِیْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا کَانَ مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ o

www.ahsanululoom.com

ترجمہ: ''ہم نے اسلام کی فطرت پر اور اسلام کے کلمہ اور اپنے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دین پر اور اپنے باپ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ملت پر صبح کی، وہ (ابراہیم) جو حق کو اختیار کئے ہوئے تھے اور اللہ کے فرمانبردار تھے، اور مشرکین میں سے نہیں تھے۔'' (مشکوٰۃ جلد۱، ص ۲۱۲، احمد جلد۳، ص ۴۰۶)

شام کو اَصْبَحْنَا کی جگہ اَمْسَیْنَا پڑھیں

(۱۳) اللہ کی رضا حاصل کرنا

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے صبح وشام یہ دُعا پڑھی اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ اس دعا کے پڑھنے والے کو قیامت کے روز راضی کرے اور جنت میں داخل کرے۔ طبرانی میں آتا ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ میں ضامن ہوں گا قیامت کے دن کہ اس کے پڑھنے والے کو جنت میں داخل کراؤں۔ (ترمذی ۳۳۸۲، الدعوات، ابوداؤد ۵۰۷۲ الاداب)

دُعا یہ ہے:

رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ نَّبِیًّا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

''میں نے اللہ کو رب مانا، اسلام کو اپنا دین مانا اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو رسول مانا۔''

(۱۴) اہل جنت میں سے ہونا

سید الاستغفار: رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اس کو دن میں یقین کے ساتھ تین مرتبہ پڑھے اور اسی دن مر جائے تو اہل جنت میں سے ہوگا اور جو رات میں پڑھے اور اسی رات مر جائے تو اہل جنت میں سے ہوگا۔ (بخاری شریف)

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَ اَنَا عَبْدُکَ وَ اَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَ وَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَ اَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ

ترجمہ: ''آپ میرے پروردگار ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں آپ نے مجھے پیدا کیا، میں آپ کا بندہ ہوں اور میں اپنی استطاعت کی حد تک آپ سے کیے ہوئے عہد اور وعدے پر قائم ہوں۔ جو برائیاں میں نے کیں، اُن کے بُرے نتائج سے آپ کی پناہ کا طالب ہوں، آپ نے جو نعمتیں مجھ پر نازل فرمائیں، ان کا آپ کے حضور اعتراف کرتا ہوں اور اپنے سب گناہوں کو بھی تسلیم کرتا ہوں، پس آپ مجھے بخش دیں کیونکہ آپ کے سوا گناہوں کو کوئی نہیں بخشتا۔'' (بخاری جلد۴، ص ۱۹۰، ابن ماجہ، ص ۲۷۶)

یہ سید الاستغفار ہے یعنی اپنے گناہوں سے معافی مانگنے کے لئے جتنے الفاظ ہیں ان میں سردار کی حیثیت رکھتا ہے لہٰذا اس دُعا کو مانگتے ہوئے خوب ندامت ہو اور آنکھوں سے آنسو ٹپکیں اور دل سے معافی چاہے کہ اے اللہ آج تو معاف فرما ہی دے۔

استغفار کی کثرت ہر تنگی و پریشانی اور رنج وغم سے نجات کا مؤثر ترین ذریعہ ہے۔ (مستند معمولات)

(۱۵) اللہ تعالیٰ کافی ہے

حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ط عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَ ھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝

(سورۃ توبہ ۱۲۹) (۷ مرتبہ)

ترجمہ: ''میرے لئے (تو) اللہ تعالیٰ (حافظ و ناصر) کافی ہے، اس کے سوا کوئی معبود ہونے

www.ahsanululoom.com

کے لائق نہیں ہے، میں اسی پر بھروسہ کرتا ہوں اور وہ بڑے بھاری عرش کا مالک ہے۔"

ایک حدیث میں ہے کہ جو شخص صبح وشام یہ کلمات سات مرتبہ پڑھے اور اس دن اس کا انتقال ہو جائے تو وہ جنت میں جائے گا۔" (ترغیب جلد۱، ص ۴۱۵)

(۱۶) جہنم سے چھٹکارا

اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ (سات مرتبہ)

ترجمہ "اے اللہ مجھے جہنم سے بچائیو"۔

حضرت حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میری طرف سرگوشی فرمائی اور فرمایا کہ جب تو مغرب کی نماز سے فارغ ہو جائے تو سات مرتبہ یہ دُعا مانگا کر، جب تو نے یہ دُعا مانگ لی اور (اگر) اسی رات تیرا انتقال ہوا تو تیرے لئے آگ سے چھٹکارا لکھا جائے گا اور جب تو فجر کی نماز پڑھ لے تب بھی یہی دُعا مانگا کر، اگر اس دن تیرا انتقال ہو گیا تو تیرے لئے جہنم سے چھٹکارا لکھ دیا جائے گا۔

(ابوداؤد جلد۲، ص ۳۳۷)

(۱۷) جنت میں داخلہ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ارشاد فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے، اللہ تعالیٰ کے ننانوے (۹۹) نام ہیں جس نے ان کو یاد کیا وہ جنت میں داخل ہوگا۔

(بخاری، ص ۶۴۱۵، الدعوات، مسلم، ص ۲۶۷۷، الذکر والدعا)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ		
وہ (ذاتِ پاک) اللہ ہے نہیں کوئی معبود مگر وہ بہت رحم کرنے والا		
الرَّحِيْمُ	الْمَلِكُ	الْقُدُّوْسُ
مہربان	بادشاہ	پاک
السَّلَامُ	الْمُؤْمِنُ	الْمُهَيْمِنُ
سلامت رکھنے والا	امن دینے والا	نگہبان
الْعَزِيْزُ	الْجَبَّارُ	الْمُتَكَبِّرُ
غالب	نقصان پورا کرنے والا	بڑائی والا
الْخَالِقُ	الْبَارِئُ	الْمُصَوِّرُ
پیدا کرنے والا	عالم کا بنانے والا	صورت بنانے والا
الْغَفَّارُ	الْقَهَّارُ	الْوَهَّابُ
بخشنے والا	زبردست	دینے والا
الرَّزَّاقُ	الْفَتَّاحُ	الْعَلِيْمُ
رزق دینے والا	کھولنے والا	جاننے والا
الْقَابِضُ	الْبَاسِطُ	الْخَافِضُ
تنگ کرنے والا	فراخی کرنے والا	پست کرنے والا

www.ahsanululoom.com

الرَّافِعُ	الْمُعِزُّ	الْمُذِلُّ
بلند کرنے والا	عزت دینے والا	ذلیل کرنے والا
السَّمِيعُ	الْبَصِيرُ	الْحَكَمُ
سننے والا	دیکھنے والا	حاکم
الْعَدْلُ	اللَّطِيفُ	الْخَبِيرُ
عدل کرنے والا	باریک بین	خبر رکھنے والا
الْحَلِيمُ	الْعَظِيمُ	الْغَفُورُ
بُردبار	عظمت والا	بخشنے والا
الشَّكُورُ	الْعَلِيُّ	الْكَبِيرُ
شکر پسند	بلند	بڑا
الْحَفِيظُ	الْمُقِيتُ	الْحَسِيبُ
نگہبان	روزی پہنچانے والا	کفایت کرنے والا
الْجَلِيلُ	الْكَرِيمُ	الرَّقِيبُ
بزرگ	سخی	نگران
الْمُجِيبُ	الْوَاسِعُ	الْحَكِيمُ
قبول کرنے والا	فراخی دینے والا	حکمت والا
الْوَدُودُ	الْمَجِيدُ	الْبَاعِثُ
محبت کرنے والا	بزرگ	اٹھانے والا

الشَّهِيدُ	الْحَقُّ	الْوَكِيلُ
حاضر	سچا	کارساز
الْقَوِيُّ	الْمَتِينُ	الْوَلِيُّ
طاقت والا	مضبوط	حمایت کرنے والا
الْحَمِيدُ	الْمُحْصِي	الْمُبْدِئُ
قابل تعریف	گننے والا	پہلے پیدا کرنے والا
الْمُعِيدُ	الْمُحْيِي	الْمُمِيتُ
دوبارہ پیدا کرنے والا	زندہ کرنے والا	مارنے والا
الْحَيُّ	الْقَيُّومُ	الْوَاجِدُ
زندہ	ہمیشہ رہنے والا	پانے والا
الْمَاجِدُ	الْوَاحِدُ	الْأَحَدُ
بزرگی والا	ایک	یکتا
الصَّمَدُ	الْقَادِرُ	الْمُقْتَدِرُ
بے نیاز	قدرت والا	اقتدار والا
الْمُقَدِّمُ	الْمُؤَخِّرُ	الْأَوَّلُ
آگے کرنے والا	پیچھے کرنے والا	سب سے اوّل
الْآخِرُ	الظَّاهِرُ	الْبَاطِنُ
سب سے آخر	آشکارا	پوشیدہ

www.ahsanululoom.com

الْوَكِيْلُ	الْمُتَعَالِيْ	الْبَرُّ
کارساز	برتر	احسان کرنے والا
التَّوَّابُ	الْمُنْتَقِمُ	الْعَفُوُّ
توبہ قبول کرنے والا	بدلہ لینے والا	معاف کرنے والا
الرَّءُوْفُ	مٰلِكُ الْمُلْكِ	ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
بہت مہربان	مالک ملک کا	صاحب بزرگ اور بخشش کا
الْمُقْسِطُ	الْجَامِعُ	الْغَنِيُّ
عدل کرنے والا	جمع کرنے والا	بے پرواہ
الْمُغْنِيْ	الْمُعْطِيْ	الْمَانِعُ
دولت مند کرنے والا	دینے والا	منع کرنے والا
الضَّآرُّ	النَّافِعُ	النُّوْرُ
ضرر دینے والا	نفع دینے والا	روشنی والا
الْهَادِيْ	الْبَدِيْعُ	الْبَاقِيْ
راہ دکھانے والا	نیا پیدا کرنے والا	ہمیشہ رہنے والا
الْوَارِثُ	الرَّشِيْدُ	الصَّبُوْرُ
مالک	رہنما	بڑا تحمل والا

سب ناموں کے ساتھ جَلَّ جَلَالُہٗ کا پڑھنا بہتر ہے نہ پڑھیں تو کچھ حرج نہیں۔

(۱۸) حسبِ منشاء بیدار ہونے کی دُعا

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے ایک شخص نے کہا کہ میں دل میں ارادہ کرتا ہوں کہ آخر رات میں بیدار ہو کر نماز پڑھوں مگر نیند غالب آجاتی ہے۔ آپ رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ جب تم سونے کے لئے بستر پر جاؤ تو سورۃ کہف کی آخری آیتیں قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا سے آخر سورت تک پڑھ لیا کرو تو جس وقت بیدار ہونے کی نیت کرو گے اللہ تعالیٰ تمہیں اسی وقت بیدار کر دیں گے۔ (معارف القرآن، جلد ۵، ص ۶۵۲)

قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًاo قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًاo

ترجمہ: (اے پیغمبر! لوگوں سے) کہہ دو کہ "اگر میرے رَبّ کی باتیں لکھنے کے لیے سمندر روشنائی بن جائے، تو میرے رَبّ کی باتیں ختم نہیں ہوں گی کہ اُس سے پہلے سمندر ختم ہو چکا ہوگا، چاہے اُس سمندر کی کمی پوری کرنے کے لیے ہم ویسا ہی ایک اور سمندر کیوں نہ لے آئیں"o کہہ دو کہ "میں تو تمہی جیسا ایک انسان ہوں (البتہ) مجھ پر یہ وحی آتی ہے کہ تم سب کا خدا بس ایک خدا ہے۔ لہٰذا جس کسی کو اپنے مالک سے جا ملنے کی اُمید ہو، اُسے چاہئے کہ وہ نیک عمل کرے، اور اپنے مالک کی عبادت میں کسی اور کو شریک نہ ٹھہرائے۔"o

www.ahsanululoom.com

(۱۹) رنج وغم سے نجات

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب نماز سے فارغ ہوجاتے تو اپنا سیدھا ہاتھ سر پر پھیرتے اور اس دعاء کو پڑھتے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَالرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ

اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّى الْهَمَّ وَالْحُزْنَ

ترجمہ: ''اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے وہی بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے۔ اے اللہ تو مجھ سے رنج وغم کو دور کردے''۔

(بیہقی، جلد۱۰، ص۱۱۰) (طبرانی فی الاوسط)

(۲۰) دن بھر کے کام آسان اور گناہ معاف

اشراق: اشراق کی نماز یہ ہوتی ہے کہ آدمی فجر کی نماز پڑھ کر اسی جگہ بیٹھا رہے اور ذکر وغیرہ میں مصروف رہے، دُنیا کا کوئی کام نہ کرے، پھر سورج نکلنے کے پندرہ منٹ بعد دو یا چار رکعتیں پڑھے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے ابن آدم! تو دن کے شروع حصہ میں میرے لئے چار رکعتیں پڑھ لیا کر (یعنی اشراق کی نماز) تو میں دن بھر کے تیرے سارے کام بنا دوں گا۔

(ترمذی: ۴۷۵)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص نماز فجر سے فارغ ہوکر مصلّے پر بیٹھا رہے (اور جب مکروہ وقت گزر جائے) پھر دو رکعت اشراق کی نماز پڑھے اور ان دونوں نمازوں کے درمیان اچھی باتوں کے

علاوہ کچھ نہ بولے، تو اس کے گناہ معاف کردیئے جائیں گے، اگرچہ سمندر کے جھاگ سے زیادہ ہی کیوں نہ ہوں۔ (ابوداؤد، ۱۲۸۷، عن معاذ بن انسؓ)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ''جو شخص فجر کی نماز باجماعت پڑھے، پھر (اپنی جگہ پر) بیٹھ کر اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا رہے، یہاں تک کہ سورج طلوع ہوجائے، پھر دو رکعت (اشراق) کی نماز پڑھے، تو اس کے لئے ایک مکمل حج وعمرہ کا ثواب ہوگا۔'' (ترمذی، ۵۸۶، عن انس بن مالک)

(۲۱) گناہوں کی بخشش اور جنت میں سونے کا محل

چاشت: چاشت کی نماز یہ ہوتی ہے کہ جب سورج اچھی طرح نکل آئے اور اس پر نگاہ نہ جم سکے تو اس وقت نوافل پڑھے جائیں جن کی کم از کم تعداد دو (۲) اور زیادہ سے زیادہ بارہ (۱۲) ہے۔ چاشت کے نوافل زوال کا وقت ہونے تک پڑھے جاسکتے ہیں۔

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے ہر شخص کے جوڑ جوڑ پر صبح کو صدقہ ہے۔ پس ایک دفعہ سبحان اللہ کہنا بھی صدقہ ہے اور الحمدللہ کہنا بھی صدقہ ہے اور لا الہ الا اللہ کہنا بھی صدقہ ہے اور اللہ اکبر کہنا بھی صدقہ ہے اور امر بالمعروف اور نہی عن المنکر بھی صدقہ ہے اور اس شکر کی ادائیگی کے لیے دو رکعتیں کافی ہیں جو آدمی چاشت کے وقت پڑھے۔ (مسلم شریف جلد۱، ص۲۵۰)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے چاشت کی دو رکعتوں کا اہتمام کیا اس کے

www.ahsanululoom.com

سارے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ وہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔ (ترمذی شریف، جلد۱، ص ۱۰۸)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے چاشت کی ۱۲ رکعتیں پڑھیں اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں سونے کا محل بنائیں گے۔ (ترمذی، جلد۱ص ۱۰۸)

(۲۲) قیامت کے دن شفاعت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ''قرآن شریف کی تلاوت کیا کرو، اس لئے کہ قیامت کے دن یہ اپنے ساتھی (یعنی پڑھنے والے) کی شفاعت کرے گا۔'' (مسلم:۴/۱۸۷،عن ابی امامہؓ)

(۲۳) دس قرآن پڑھنے کا ثواب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''ہر چیز کا ایک دل ہوتا ہے اور قرآن کا دل سورۂ یٰسٓ ہے جو شخص سورۂ یٰسٓ پڑھتا ہے اُسے دس قرآن پڑھنے کا ثواب ملتا ہے''۔ (ترمذی، ۲۸۸۷،عن انسؓ)

(۲۴) مغفرت

رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے کہ جس شخص نے رات کو سورۂ یٰسٓ کی تلاوت کی تو وہ صبح اس حال میں کرے گا کہ اس کی مغفرت ہو چکی۔ (مواہب الرحمٰن)

(۲۵) دشمنوں اور حاسدوں سے حفاظت

جو کوئی ظہر کی نماز کے بعد سورۃ الفتح پڑھے تو وہ دشمنوں اور حاسدوں کے شر سے محفوظ رہتا ہے۔ (حصن حصین)

(۲۶) گناہوں کی تلافی

جو کوئی عصر کی نماز کے بعد سورۃ النبأ پڑھ لے تو یہ اس کے گناہوں کی تلافی کر دیتی ہے۔ (حصن حصین)

(۲۷) فاقہ سے بچاؤ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ جو شخص ہر رات کو سورۂ واقعہ پڑھے اس کو کبھی فاقہ نہیں ہوگا۔ اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ اپنی بیٹیوں کو حکم فرمایا کرتے تھے کہ ہر شب میں اس سورت کو پڑھیں۔

(شعب الایمان للبیہقی، فصل فی فضائل السور والایات، ۴/۱۱۹)

(۲۸) شفاعت کرنے والی سورت

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ قرآن شریف میں ایک سورت تیس آیات کی ایسی ہے کہ وہ اپنے پڑھنے والے کی شفاعت کرتی رہتی ہے یہاں تک کہ اس کی مغفرت کرادے وہ سورۃ تَبٰرَكَ الَّذِیْ ہے۔

(الترمذی، فضائل القرآن، باب ماجاء فی سورۃ الملک، ۲/۱۱۷)

(۲۹) لیلۃ القدر میں قیام

ایک روایت میں ہے کہ جس نے سورۃ تبارك الذی اور سورۃ سجدہ کو مغرب اور عشاء کے درمیان پڑھا گویا اس نے لیلۃ القدر میں قیام کیا۔

(روح المعانی، السجدہ ۲۱/۱۱۶)

www.ahsanululoom.com

ایک روایت میں ہے کہ جس نے ان دونوں سورتوں کو پڑھا اس کے لئے ستر نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور ستر برائیاں دور کی جاتی ہیں۔ (فضائل القرآن)

(۳۰) نور چمکتا ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ”جو شخص جمعہ کے دن سورۂ کہف پڑھے گا اس کے لئے ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ کے درمیان ایک نور چمکتا ہوگا“۔ (مستدرک، ۳۳۹۲عن ابی سعیدؓ)

(۳۱) ستر ہزار فرشتوں کا استغفار

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”جس شخص نے جمعہ کی رات میں حٰمٓ الدُّخَان (یعنی سورۃ دُخان) پڑھی، اس کے لئے ستر ہزار فرشتے استغفار کرتے ہیں اور اس کے تمام گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں“۔
(ترمذی، ۲۸۸۸-۲۸۸۹، عن ابی ہریرہؓ)

(۳۲) شرک سے برأت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ”جو شخص رات میں سوتے وقت سورۃ قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ (پوری) پڑھے تو وہ شرک سے بری ہوگا۔“
(ترمذی، ۳۴۰۳)

(۳۳) جنت میں ٹھکانا

امام بغوی رحمہ اللہ تعالیٰ نے اپنی سند کے ساتھ ایک حدیث نقل فرمائی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ حق تعالیٰ کا

فرمان ہے کہ جو شخص ہر نماز کے بعد سورۂ فاتحہ اور آیۃ الکرسی اور آل عمران کی دو آیتیں ایک آیت شَہِدَ اللّٰہُ اَنَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ (آیت ۱۸) آخر تک اور دوسری یہ آیت قُلِ اللّٰھُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ سے بِغَیْرِ حِسَابٍ (آیت ۲۶-۲۷) تک پڑھا کرے تو میں اس کا ٹھکانہ جنت میں بنا دوں گا اور اس کو اپنے حظیرۃ القدس میں جگہ دوں گا اور ہر روز اس کی طرف ستر مرتبہ نظر رحمت کروں گا اور اس کی ستر حاجتیں پوری کروں گا اور ہر حاسد اور دشمن سے پناہ دوں گا، اور ان پر اس کو غالب رکھوں گا“۔ (معارف القرآن جلد۲، ص۴۷)

شَہِدَ اللّٰہُ اَنَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًۢا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ (۱۸)

قُلِ اللّٰھُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۫ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِیَدِکَ الْخَیْرُ ؕ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ (۲۶) تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّھَارِ وَتُوْلِجُ النَّھَارَ فِی الَّیْلِ ۫ وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ ۫ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ (۲۷)

ترجمہ: ”اللہ نے خود اس بات کی گواہی دی ہے، اور فرشتوں اور اہل علم نے بھی، کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں جس نے انصاف کے ساتھ (کائنات کا) انتظام سنبھالا ہوا ہے۔ اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں جس کا اقتدار بھی کامل ہے، حکمت بھی کامل (۱۸) کہو کہ ”اے اللہ! اے اقتدار کے مالک! تو جس کو چاہتا ہے اقتدار بخشتا ہے اور جس

www.ahsanululoom.com

سے چاہتا ہے اقتدار چھین لیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے عزت بخشتا ہے اور جس کو چاہتا ہے رُسوا کر دیتا ہے، تمام تر بھلائی تیرے ہی ہاتھ میں ہے۔ یقیناً تو ہر چیز پر قادر ہے(۲۶) تو ہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور تو ہی بے جان چیز میں سے جاندار کو برآمد کر لیتا ہے اور جاندار میں سے بے جان چیز نکال لاتا ہے، اور جس کو چاہتا ہے بے حساب رزق عطا فرماتا ہے(۲۷)"

(۳۴) جنت میں محل بنوانا

حضرت سعید بن المسیب رحمۃ اللہ علیہ مرسلاً روایت کرتے ہیں کہ ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو شخص قل ھو اللہ احد (سورۂ اخلاص) دس مرتبہ پڑھے اس کے لئے جنت میں ایک محل تیار ہوتا ہے اور جو بیس مرتبہ پڑھے اس کے لئے دو محل تیار ہوتے ہیں اور تیس مرتبہ پڑھے اس کے لئے تین محل تیار ہوتے ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے اللہ کی قسم یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تب تو ہم اپنے لیے بہت سے محل بنوا لیں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ اس سے زیادہ فراغت و گنجائش والے ہیں۔ (ارشاد قدسی، ص ۲۳)

(۳۵) جنت میں داخلہ

حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھ لیتا ہے اُس کے جنت میں داخل ہونے سے اس کے سوا اور کوئی مانع نہیں کہ وہ ابھی زندہ ہے، مرا نہیں (یعنی مرتے ہی جنت میں جائے گا)۔

(حصن حصین، ص ۱۴۵)

فائدہ: ایک دوسری حدیث میں ہے کہ جو شخص فرض نماز کے بعد آیت

الکرسی پڑھ لیتا ہے وہ دوسری نماز تک اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں رہتا ہے۔

(منتخب احادیث، ص ۱۷۳)

(۳۶) تین قرآن شریف اور ہزار آیات کا ثواب

آپ مندرجہ ذیل آٹھ سورتوں اور ایک آیت کی تلاوت پانچ منٹ سے بھی کم وقت میں کر کے تین قرآن شریف اور ایک ہزار آیات تلاوت کرنے کا ثواب اپنے لئے حاصل کر سکتے ہیں یا جس کے لئے چاہیں ان کو یہ ثواب پہنچا سکتے ہیں۔

سورۃ الفاتحہ

قرآن مجید کے دو تہائی کے برابر ہے۔ (تفسیر مظہری، ص ۱۵، جلد ۲)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (۱) الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ (۲) مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ (۳) اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ (۴) اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ (۵) صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ (۶) غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ (۷)

شروع اللہ کے نام سے جو سب پر مہربان، بہت مہربان ہے۔

تمام تعریفیں اللہ کی ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے(۱) جو سب پر مہربان، بہت مہربان ہے(۲) جو روزِ جزا کا مالک ہے(۳) (اے اللہ!) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں(۴) ہمیں سیدھے راستے کی ہدایت عطا فرما(۵) اُن لوگوں کے راستے کی جن پر تو نے انعام کیا ہے(۶) نہ کہ اُن لوگوں کے راستے کی جن پر

www.ahsanululoom.com

غضب نازل ہوا ہے، اور نہ اُن کے راستے کی جو بھٹکے ہوئے ہیں(۷)

سورۃ الاخلاص

تہائی قرآن مجید کے برابر ہے۔ (بخاری شریف، ص۷۵۰، جلد۲)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ○ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○

شروع اللہ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے

کہہ دو "بات یہ کہ اللہ ہر لحاظ سے ایک ہے(۱) اللہ ہی ایسا ہے کہ سب اُس کے محتاج ہیں، وہ کسی کا محتاج نہیں (۲) نہ اُس کی کوئی اولاد ہے، اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے(۳) اور اس کے جوڑ کا کوئی بھی نہیں" (۴)

سُوْرَۃُ الْعٰدِيٰتِ

نصف قرآن مجید کے برابر ہے۔ (الدر المنثور فی تفسیر الماثور، ص۵۴۷)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ○ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ○ فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ○ فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ○ فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ○ اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ○ وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ○ وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ○ اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ○ وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ ○ اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ○

شروع اللہ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے۔

قسم ہے اُن گھوڑوں کی جو ہانپ ہانپ کر دوڑتے ہیں(۱) پھر جو (اپنی ٹاپوں سے) چنگاریاں اُڑاتے ہیں(۲) پھر صبح کے وقت یلغار کرتے ہیں(۳) پھر اُس موقع پر غبار اُڑاتے ہیں(۴) پھر اُسی وقت کسی جمگھٹے کے بیچوں بیچ جا گھستے ہیں(۵) کہ انسان اپنے پروردگار کا بڑا ناشکرا ہے(۶) اور وہ خود اس بات کا گواہ ہے(۷) اور حقیقت یہ ہے کہ وہ مال کی محبت میں بہت پکّا ہے(۸) بھلا کیا وہ وقت اُسے معلوم نہیں ہے جب قبروں میں جو کچھ ہے، اُسے باہر بکھیر دیا جائے گا(۹) اور سینوں میں جو کچھ ہے، اُسے ظاہر کردیا جائے گا(۱۰) یقیناً اُن کا پروردگار اُس دن اُن (کی جو حالت ہوگی اُس) سے پوری طرح باخبر ہے(۱۱)

سورۃ الزلزال

نصف قرآن مجید کے برابر ہے۔ (ترمذی، ۲۸۹۴)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ○ وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ○ وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ○ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ○ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ○ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ۙ لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ○ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ○ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ○

شروع اللہ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے۔

جب زمین اپنے بھونچال سے جھنجوڑ دی جائے گی(۱) اور زمین اپنے بوجھ باہر نکال دے گی(۲) اور اِنسان کہے گا کہ اس کو کیا ہوگیا ہے؟(۳) اُس دن زمین اپنی ساری خبریں بتا دے گی(۴) کیونکہ تمہارے پروردگار نے اُسے یہی حکم دیا ہوگا(۵) اُس روز لوگ مختلف ٹولیوں میں واپس ہوں گے، تاکہ اُن کے اعمال اُنہیں دِکھا دیئے جائیں(۶)

www.ahsanululoom.com

چنانچہ جس نے ذرّہ برابر کوئی اچھائی کی ہوگی، وہ اُسے دیکھے گا(۷) اور جس نے ذرّہ برابر کوئی بُرائی کی ہوگی، وہ اُسے دیکھے گا(۸)

سورۃ الکفرون

چوتھائی قرآن مجید کے برابر ہے۔ (ترمذی، حدیث ۲۸۹۴)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ○ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ○ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ○ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ○ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ○ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے۔

تم کہہ دو کہ ”اے حق کا اِنکار کرنے والو! (۱) میں اُن چیزوں کی عبادت نہیں کرتا جن کی تم عبادت کرتے ہو(۲) اور تم اُس کی عبادت نہیں کرتے جس کی میں عبادت کرتا ہوں(۳) اور نہ میں (آئندہ) اُس کی عبادت کرنے والا ہوں جس کی عبادت تم کرتے ہو(۴) اور نہ تم اُس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں(۵) تمہارے لئے تمہارا دِین ہے، اور میرے لئے میرا دِین“ (۶)

سورۃ النصر

چوتھائی قرآن مجید کے برابر ہے۔ (عن انسؓ روح المعانی، ص ۶۷۷، جلد ۳۰)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ○ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ○ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ○

شروع اللہ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے۔

جب اللہ کی مدد اور فتح آجائے(۱) اور تم لوگوں کو دیکھ لو کہ وہ فوج در فوج اللہ کے دین میں داخل ہو رہے ہیں(۲) تو اپنے پروردگار کی حمد کے ساتھ اُس کی تسبیح کرو، اور اس سے مغفرت مانگو۔ یقین جانو وہ بہت معاف کرنے والا ہے(۳)

سورۃ القدر

چوتھائی قرآن مجید کے برابر ہے۔ (عن انسؓ، الدرالمنثور فی تفسیر الماثور، ص ۵۴۳)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ○ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ○ لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۙ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ○ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ○ سَلٰمٌ ۛ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے۔

بیشک ہم نے اس (قرآن) کو شبِ قدر میں نازل کیا ہے(۱) اور تمہیں کیا معلوم کہ شبِ قدر کیا چیز ہے؟(۲) شبِ قدر ایک ہزار مہینوں سے بھی بہتر ہے(۳) اُس میں فرشتے اور رُوح اپنے پروردگار کی اجازت سے ہر کام کے لئے اُترتے ہیں(۴) وہ رات سراپا سلامتی ہے فجر کے طلوع ہونے تک(۵)

آیت الکرسی

چوتھائی قرآن مجید کے برابر ہے۔ (کنوز الحقائق من حدیث خیر الخلائق، ص ۷)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا

www.ahsanululoom.com

فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ
یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ
اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ
وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ○

شروع اللہ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے۔

اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، جو سدا زندہ ہے، جو پوری کائنات سنبھالے ہوئے ہے، جس کو نہ کبھی اُونگھ لگتی ہے نہ نیند۔ آسمانوں میں جو کچھ ہے (وہ بھی) اور زمین میں جو کچھ ہے (وہ بھی)، سب اسی کا ہے۔ کون ہے جو اس کے حضور اس کی اجازت کے بغیر کسی کی سفارش کر سکے؟ وہ سارے بندوں کے تمام آگے پیچھے کے حالات کو خوب جانتا ہے، اور وہ لوگ اُس کے علم کی کوئی بات اپنے علم کے دائرے میں نہیں لا سکتے، سوائے اُس بات کے جسے وہ خود چاہے۔ اس کی کرسی نے سارے آسمانوں اور زمین کو گھیرا ہوا ہے، اور ان دونوں کی نگہبانی سے اسے ذرا بھی بوجھ نہیں ہوتا، اور وہ بڑا عالی مقام، صاحبِ عظمت ہے۔

سُورۃ التَّکاثُر

ایک مرتبہ پڑھنے کا ثواب ہزار آیتوں کے پڑھنے کے برابر ہے۔

(الدر المنثور فی تفسیر الماثور، ص ۵۵۵)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ○ حَتّٰی زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ○ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ○
ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ○ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْیَقِیْنِ ○

لَتَرَوُنَّ الْجَحِیْمَ ○ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَیْنَ الْیَقِیْنِ ○
ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ یَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِیْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے۔

ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر (دُنیا کا عیش) حاصل کرنے کی ہوس نے تمہیں غفلت میں ڈال رکھا ہے (۱) یہاں تک کہ تم قبرستانوں میں پہنچ جاتے ہو (۲) ہرگز ایسا نہیں چاہئے۔ تمہیں عنقریب سب پتہ چل جائے گا (۳) پھر (سن لو کہ) ہرگز ایسا نہیں چاہئے۔ تمہیں عنقریب سب پتہ چل جائے گا (۴) ہرگز نہیں! اگر تم یقینی علم کے ساتھ یہ بات جانتے ہوتے (تو ایسا نہ کرتے) (۵) یقین جانو تم دوزخ کو ضرور دیکھو گے (۶) پھر یقین جانو کہ تم اُسے بالکل یقین کے ساتھ دیکھ لو گے (۷) پھر تم سے اُس دن نعمتوں کے بارے میں پوچھا جائے گا (کہ اُن کا کیا حق ادا کیا) (۸)

(۳۷) رسول ﷺ کی سفارش

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے دس مرتبہ صبح، دس مرتبہ شام کے وقت مجھ پر درود بھیجا اُسے روزِ قیامت میری سفارش حاصل ہوگی۔ (صحیح الجامع الصغیر للالبانی، ۶۲۳۳)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِیْمَ
وَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّ عَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓی اِبْرَاهِیْمَ وَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ
اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○

ترجمہ: "اے اللہ! رحمت کاملہ بھیج محمد ﷺ پر اور محمد ﷺ کی آل پر جس طرح تو نے

www.ahsanululoom.com

رحمتِ کاملہ بھیجی ابراہیم علیہ السلام پر اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، یقیناً تو تعریف والا بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! برکت نازل فرما محمد ﷺ پر اور محمد ﷺ کی آل پر جس طرح تو نے برکت نازل کی ابراہیم علیہ السلام پر اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، یقیناً تو تعریف والا بزرگی والا ہے۔ (بخاری مع الفتح ۶/ ۴۰۸)

(۳۸) دُرود برائے دفع جملہ مصائب

علامہ فاکہانی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب ''الفجر المنیر'' میں شیخ صالح الضریر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ شیخ صالح الضریر رحمۃ اللہ علیہ سمندری سفر میں تھے۔ سمندر میں طوفان آ گیا (جس سے بہت ہی کم جہاز بچتے ہیں) اسی حالت میں اُنہیں نیند آ گئی تو خواب میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت ہوئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تعلیم فرمائی کہ تمام اہل جہاز سوار ایک ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھیں۔ میں بیدار ہوا اور تمام جہاز سواروں کو بتایا۔ سب نے یہ دُرود پڑھنا شروع کیا، ابھی تین سو مرتبہ ہی پڑھا تھا کہ اس دُرود کی برکت سے ہم بچ گئے۔ ہوا خاموش ہو گئی۔ حسن بن علی الاسوانی رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا کہ نازل شدہ مصائب و حوادث پر ایک ہزار مرتبہ پڑھنے سے نجات ملتی ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنَجِّیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ ط وَ تَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ ط وَ تُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ ط وَ تَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَکَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ ط وَ تُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ

مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیَاتِ وَ بَعْدَ الْمَمَاتِ (القول البدیع ۲۱۰)

ترجمہ: ''شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اے اللہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر ایسی رحمت و برکت نازل فرما جس سے ہمیں تمام ڈر، خوف اور آفتوں سے نجات ہو جائے اور جس کی برکت سے ہماری تمام حاجات پوری ہو جائیں اور جس کی بدولت ہم تمام گناہوں سے پاک و صاف ہو جائیں۔ اور جس کے وسیلے سے ہم تیری بارگاہ میں اعلیٰ درجوں پر فائز ہوں اور جس کے ذریعے ہم زندگانی کی تمام نیکیوں اور مرنے کے بعد کی تمام اچھائیوں سے بدرجہ غایت فائدہ حاصل کریں۔''

فضیلت: کسی بھی رنج، غم، مصیبت و پریشانی اور فکر کے وقت اس کا پڑھنا مفید اور مجرب ہے۔ (منزل مع مسنون دعائیں)

شیخ العرب والعجم حضرت مولانا حسین احمد مدنی نوراللہ مرقدہٗ کے حالات میں لکھا ہے کہ آپ رحمۃ اللہ علیہ کو جب کوئی اشد ضرورت درپیش ہوتی تو آپ ستّر مرتبہ دُرود تنجینا پڑھ کر بارگاہِ الٰہی سے طلب فرماتے تو فوراً حاجت پوری ہو جاتی۔ (مجرب اور مبارک دُعائیں)

(۳۹) اَسّی (۸۰) سال کی عبادت کا ثواب

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث میں یہ نقل کیا گیا ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد اپنی جگہ سے اٹھنے سے پہلے اَسّی (۸۰) مرتبہ یہ درود شریف پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا تو اس کے اَسّی سال کے گناہ معاف ہوں گے اور اَسّی سال کی عبادت کا ثواب اس کے لئے لکھا جائے گا۔

(فضائل درود)

www.ahsanululoom.com

(۴۰) دس رحمتیں وغیرہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جو شخص مجھ پر ایک بار درود شریف پڑھے گا، تو اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجے گا اور دس گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اور دس درجات بلند کیے جائیں گے۔"

(نسائی: ۱۲۹۸، عن انس بن مالکؓ)

(۴۱) درود برائے بخشش

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ ط وَ کُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ ط

امام اسمٰعیل بن ابراہیم مزنی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کو خواب میں دیکھا اور پوچھا اللہ پاک نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا۔ تو انہوں نے جواب دیا۔ اس درود کی برکت سے اللہ پاک نے مجھے بخش دیا اور عزت واحترام سے جنت میں جانے کا حکم دیا۔ (زاد السعید)

(۴۲) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت واجب ہونا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ ط

حضرت رُوَیفع رضی اللہ عنہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں کہ جو شخص یہ درود پڑھے اس کے لئے میری شفاعت واجب ہے۔ (فضائل اعمال، درود وسلام کا حسین مجموعہ)

(۴۳) ستّر ہزار فرشتوں کا ایک ہزار دِن تک دُعا کرنا

جو شخص یہ درود شریف پڑھے اس کے لئے ستّر ہزار فرشتے ایک ہزار دن تک استغفار کرتے رہیں گے۔

جَزَی اللّٰہُ تَعَالٰی عَنَّا مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا ھُوَ اَھْلُہٗ

(رواہ ترمذی)

مزید یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص یہ درود پڑھے تو اس کا ثواب ستّر فرشتوں کو ایک ہزار دن تک مشقت میں ڈالے گا یعنی ستّر فرشتے بہت ہی مشکل سے اس کا ثواب ایک ہزار دن میں لکھ پائیں گے۔ رمضان المبارک میں چونکہ ہر نیکی کا اجر ستّر گنا ملتا ہے تو اس حساب سے ایک دفعہ پڑھنے سے ستّر فرشتے ستّر ہزار دِن تک یعنی ۱۹۲ سال تک اس کا ثواب لکھتے رہیں گے اور اگر ۱۰۰ دفعہ پڑھ لے تو ۷۰ فرشتے ۷۰ لاکھ دن تک یعنی ۱۹۱۷۸ سال تک اس بندے کا ثواب لکھتے رہیں گے لہٰذا اس درود شریف کو کثرت سے پڑھنے کا اہتمام کرنا چاہیے۔ (رواہ طبرانی فی الکبیر الاوسط)

(۴۴) جنت میں اپنا مقام دیکھنا

جو شخص جمعہ کے دن درج ذیل درود شریف پڑھے گا وہ اس وقت تک نہیں مرے گا جب تک زندگی ہی میں جنت میں اپنا ٹھکانہ نہ دیکھ لے اور اس درود شریف کی یہ فضیلت بھی بیان کی گئی ہے کہ اس کا پڑھنے والا جنت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مصاحب ہوگا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ اَلْفَ اَلْفَ مَرَّۃٍ (بحوالہ درود وسلام)

www.ahsanululoom.com

(٤٥) عرشِ عظیم کے برابر ثواب کا حامل دُرودِ شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مِلْأَ السَّمٰوٰتِ وَ مِلْأَ الْاَرْضِ
وَ مِلْأَ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ط

جو شخص یہ درود شریف پڑھے تو اُسے عرشِ عظیم کے برابر ثواب ملے گا۔
(بحوالہ درود وسلام)

(٤٦) چہرے کا چاند کی طرح چمکنا

حضور ﷺ کے ارشاد کے مطابق اِس درود شریف کو پڑھنے والے کا چہرہ پُلِ صراط سے گزرتے وقت چاند سے زیادہ چمکدار ہوگا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ط حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ صَلَوٰتِكَ شَیْءٌ وَّ بَارِكْ عَلَی النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ ط حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ بَرَکَاتِكَ شَیْءٌ وَّارْحَمِ النَّبِیَّ مُحَمَّداً ط حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ رَّحْمَتِكَ شَیْءٌ وَّسَلِّمْ عَلَی النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ ط حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْ سَلَامِكَ شَیْءٌ (درود وسلام کا حسین مجموعہ)

(٤٧) قرض کی ادائیگی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ط

ظہر کی نماز کے بعد یہ دُرود شریف سو مرتبہ پڑھنے والے کو تین باتیں حاصل ہوں گی (١) کبھی مقروض نہ ہوگا (٢) اگر قرض ہوگا تو ادا ہو جائے گا خواہ جتنا بھی ہو (٣) قیامت کے دن اس کا حساب نہ ہوگا۔ (درود وسلام کا مجموعہ)

(٤٨) چھینک اور مغفرت

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ ط وَ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اَھْلِ بَیْتِهٖ

جو شخص چھینک آنے پر یہ دُرود شریف پڑھے گا تو منجانب اللہ ایک پرندہ پیدا ہوگا جو عرش کے نیچے پھڑپھڑائے گا اور عرض کرے گا کہ اس درود کے پڑھنے والے کو بخش دیجئے۔ (درود وسلام کا حسین مجموعہ)

(٤٩) پریشانیاں دور ہوں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الطَّاهِرِ الزَّکِیِّ
صَلَاةً تُحَلُّ بِهِ الْعُقَدُ وَ تُفَكُّ بِهَا الْكُرَبُ

یہ درود شریف بار بار پڑھنے سے اللہ تعالیٰ پریشانی دور فرما دیتے ہیں۔
(درود وسلام کا حسین مجموعہ)

(٥٠) بڑے پیمانہ سے ثواب ملنا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ ذُرِّیَّتِهٖ
وَ اَھْلِ بَیْتِهٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے مطابق جو شخص چاہے کہ بڑے پیمانے کے ساتھ اس کو ثواب دیا جائے تو اس کو چاہئے کہ یہ درود شریف پڑھے۔ (درود وسلام کا حسین مجموعہ)

(٥١) حضور ﷺ کی زیارت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْهِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

www.ahsanululoom.com

مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰى لَهٗ

جو شخص خواب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کرنا چاہتا ہو وہ یہ درود شریف پڑھا کرے۔ (درود وسلام کا حسین مجموعہ)

(۵۲) دس ہزار مرتبہ کے برابر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ صَلَوٰتِكَ

اس درود شریف کے بارے میں منقول ہے کہ یہ دس ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے کے برابر ہے۔ (درود وسلام کا حسین مجموعہ)

(۵۳) حسن خاتمہ کی بشارت

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے مطابق اس دُرود شریف کے پڑھنے والے کے لئے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت واجب ہوگی جس میں اس کے حسن خاتمہ کی بشارت ہے۔ (درود وسلام کا حسین مجموعہ)

(۵۴) ثواب میں سب سے زیادہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمْ

یہ درود شریف پڑھنے میں چھوٹا اور ثواب میں سب سے زیادہ ہے۔ جو شخص روزانہ پانچ سو مرتبہ اس کو پڑھے تو کبھی محتاج نہ ہو۔ (درود وسلام کا حسین مجموعہ)

(۵۵) ہر درد کی دوا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ دَاءٍ وَّ دَوَاءٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

ہر درد اور بیماری دور ہونے کے لئے اوّل و آخر مذکورہ درود شریف پڑھیں اور درمیان میں مع بسم اللہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کریں۔ (درود وسلام کا حسین مجموعہ)

(۵۶) حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَرْوَاحِ وَ صَلِّ عَلٰى جَسَدِ مُحَمَّدٍ
فِي الْاَجْسَادِ وَ صَلِّ عَلٰى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُوْرِ

جو شخص یہ درود شریف پڑھے گا اس کو خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت ہوگی۔ (درود وسلام کا حسین مجموعہ)

(۵۷) تمام دُرودوں کے برابر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ ذِكْرِهٖ اَلْفَ اَلْفِ مَرَّةٍ

یہ درود شریف پڑھنا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر سارے درود بھیجنے کے برابر ہے۔ (درود وسلام کا حسین مجموعہ)

(۵۸) کثیر الفائدہ، عظیم المرتبہ وظیفہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

استغفار .... ایک سو مرتبہ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ ط

درود شریف .... ایک سو مرتبہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ ط

www.ahsanululoom.com

کلمۂ تمجید .... ایک سو مرتبہ

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط

آخر میں صرف ایک مرتبہ

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط

یہ تینوں تسبیحات روزانہ کسی بھی وقت دن میں ایک بار اور رات میں ایک بار پڑھ لیا کریں، اِن شاء اللہ دینی اور دنیوی خیر و برکت کا باعث ہوگا۔ (اورادِ فضیلہ)

(۵۹) چار کروڑ نیکیاں

حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص دس مرتبہ یہ کلمات کہے تو اللہ تعالیٰ اس کو چار کروڑ نیکیوں کا ثواب عنایت فرماتے ہیں۔ وہ کلمات یہ ہیں:

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اِلٰهاً وَّاحِدًا اَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّ لَا وَلَدًا وَ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ (ترمذی)

(۶۰) ایک کروڑ نیکیاں

حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ اَحَداً صَمَداً لَمْ يَلِدْ وَ لَمْ يُوْلَدْ وَ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

کہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے بیس لاکھ نیکیاں لکھیں گے۔ (الترغیب)

اگر روزانہ ہر نماز کے بعد یہ کلمہ ایک بار پڑھ لیا جائے تو بآسانی ایک کروڑ نیکیاں حاصل ہو سکتی ہیں۔

(۶۱) ایک لاکھ چوبیس ہزار نیکیاں

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہے اس کے لئے جنت واجب ہو جائے گی اور جو شخص سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سو مرتبہ پڑھے گا اس کے لئے ایک لاکھ چوبیس ہزار نیکیاں لکھی جائیں گی۔ اللہ کے نزدیک یہ کلام پہاڑ کے بقدر سونا خرچ کرنے سے بھی زیادہ محبوب ہے۔ (فضائل اعمال)

(۶۲) آفت و بلا دُور ہونے کی دُعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ پڑھ لیا کرے تو سوائے موت کے اپنے اہل وعیال اور مال میں کوئی آفت نہیں دیکھے گا۔ (طبرانی اوسط: ۴۴۱۲، عن انسؓ)

(۶۳) ننانوے بیماریوں کا علاج

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ننانوے (۹۹) بیماریوں کی دوا ہے۔ ان میں سے سب سے زیادہ ہلکی رنج و غم ہے (حاکم ۱/۵۴۲، طبرانی) یعنی اس لاحول کے پڑھنے سے رنج و غم دور ہو جاتے ہیں۔ اور فرمایا جو شخص ہمیشہ استغفار پڑھتا رہے اللہ تعالیٰ اس کی ہر مشکل آسان کر دیتا ہے اور ہر غم کو دُور کر دیتا ہے اور ایسی جگہ سے روزی دیتا

www.ahsanululoom.com

ہے کہ اس کو گمان بھی نہیں ہوتا۔ (ابوداؤد، ابن ماجہ)

نبی آخر الزماں صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ'' جنت کے خزانوں میں سے ایک (نہایت نفع بخش) خزانہ ہے جو زمین (والوں) پر اُتارا گیا ہے۔ اے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ میں تجھے ایسا کلمہ نہ بتا دوں جو عرش کے نیچے جنت کا خزانہ ہے۔ وہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ہے۔ جب بندہ اس کو پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ (ملائکہ سے) فرماتے ہیں میرا بندہ فرمانبردار ہوگیا اور اس نے سرکشی کو چھوڑ دیا اور میرے بندہ نے دونوں جہاں کے تمام غموں کو میرے سپرد کردیا۔ (کذا فی المرقات)

امام مکحول رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ کَشَفَ اللّٰهُ بِهٖ عَنْهُ سَبْعِيْنَ بَابًا مِّنَ الضُّرِّ اَدْنَاهُنَّ الْفَقْرُ (سنن الترمذی، حدیث ۳۶۰۱) اسی جملہ کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نقصان و مصیبت کے سترّ باب دور فرما دیتا ہے، جس میں سب سے کم درجہ فقر و فاقہ ہے۔

حضرت مجددّ الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ دینی اور دنیوی ہر قسم کے مصائب و مضرتوں سے بچنے اور منافع و مقاصد کو حاصل کرنے کے لئے اس کلمہ کی کثرت بہت مجرب ہے۔ اور اس کثرت کی تعداد حضرت مجددّ الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ نے بتلائی کہ روزانہ پانچ سو (۵۰۰) مرتبہ یہ کلمہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ پڑھا کرے اور سَو، سَو مرتبہ درود شریف اس کے اوّل و آخر میں پڑھ کر اپنے نیک مقاصد اور جائز ضرورت کے لئے دُعا کرے، اِن شاء اللہ جلد مقصد پورا ہوگا۔ (تفسیر مظہری/ معارف القرآن)

یہ دُعا صرف شیطان کے شر سے ہی بچنے کا علاج نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی مدد اور نصرت سے ہر نیک مقصد کے حصول کے لئے ایک نہایت زود اثر دُعا ہے۔ (ماہنامہ ''القاسم'')

(۶۴) گناہوں کی بخشش

جمعہ کی نماز کے بعد گناہ معاف کروانے کا ایک نبوی نسخہ

جو آدمی جمعہ کی نماز کے بعد سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ پڑھے گا تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس کے پڑھنے والے کے ایک لاکھ گناہ معاف ہوں گے اور اس کے والدین کے چوبیس ہزار گناہ معاف ہوں گے۔ (رواہ ابن السنی فی عمل الیوم واللیلۃ، ص ۲۳۴)

(۶۵) گناہوں کا مٹ جانا

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ

''پاک ہے اللہ اور ساری تعریف اسی کی ہے۔''

ایک حدیث میں ہے کہ جو شخص اس کلمہ کو دن میں سو مرتبہ پڑھے اس کے گناہ مٹ جاتے ہیں اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔

(مشکوٰۃ جلد۱، ص ۲۰۰)

ایک اور حدیث میں ہے کہ جو شخص صبح و شام یہ کلمہ سو مرتبہ پڑھے تو قیامت کے دن کوئی شخص اس سے بہتر (ذکر) لے کر نہیں آئے گا، سوائے اس شخص کے جو خود یہ ذکر کرتا ہو یا اس پر اضافہ کرتا ہو۔ (مشکوٰۃ جلد۱، ص ۲۰۰)

اگر اسی کلمے کے بعد:

www.ahsanululoom.com

سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ

"پاک ہے اللہ بڑی عظمت والا"

کا اضافہ کرلیا جائے تو اور زیادہ بہتر ہے کیونکہ ایک حدیث میں ارشاد ہے کہ یہ دونوں کلمے اللہ تعالیٰ کو بہت محبوب ہیں اور میزانِ عمل میں ان کا بہت وزن ہے۔ (مشکوٰۃ جلد۱، ص۲۰۰)

(٦٦) عظیم کلمات

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا کو (جو فجر کی نماز سے چاشت کے وقت تک مصلّے پر تسبیحات میں مشغول تھیں) فرمایا کہ میں نے تجھ سے جدا ہونے کے بعد تین بار چار کلمات پڑھے ہیں، اگر اِن کو اُن سب کے مقابلہ میں تولا جائے جوتم نے صبح سے پڑھا ہے تو یہ ان پر غالب ہو جائیں۔ وہ کلمات یہ ہیں:

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ عَدَدَ خَلْقِہٖ وَ رِضَا نَفْسِہٖ

وَ زِنَةَ عَرْشِہٖ وَ مِدَادَ کَلِمَاتِہٖ ط

ترجمہ: "اللہ کی پاکی (اور پاکیزگی بیان کرتا ہوں) اور اس کی تعریف، اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر اور اس کی ذات کی رضا کے موافق اور اس کے عرش کے ہم وزن اور اس کے کلمات کی سیاہی کے بقدر۔" (تین مرتبہ پڑھیں) (مشکوٰۃ ۱/۲۰۰)

(٦٧) کلمات جو قیامت تک سربمہر رہیں

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو شخص ان کلمات کو یعنی "سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ" کے ساتھ "اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ

الْعَظِیْمَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ" کہے تو یہ کلمات اس طرح جس طرح اس نے کہے، لکھ لئے جاتے ہیں۔ پھر عرش کے ساتھ لٹکا دیئے جاتے ہیں، اور کوئی گناہ جو اس نے کیا ہو ان کلمات کو نہیں مٹائے گا۔ یہاں تک کہ جب وہ اللہ تعالیٰ سے قیامت کے روز ملے گا تو وہ کلمے اس طرح سربمہر ہوں گے جس طرح اس نے کہے تھے۔ (حصن حصین، بزار عن ابن عباس رضی اللہ عنہ، ص ۴۰۱)

(٦٨) چار عظیم فائدے

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص روزانہ سو مرتبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ پڑھے تو یہ کلمات اس کے لئے فقر و فاقہ سے حفاظت کا ذریعہ اور قبر کی وحشت و تنہائی میں اُنسیت کا باعث ہوں گے اور ان کلمات (کی برکت سے) پڑھنے والا غِنا (ظاہری اور باطنی) حاصل کرے گا، اور (قیامت کے دن) ان کلمات کی برکت سے وہ جنت کے دروازہ پر دستک دے گا۔

(عمل مختصر ثواب زیادہ، ص ۵، کنز العمال، جلد ۱، ص ۱۱۶/ الاول، اذکار ۲/۱۰۳)

(٦٩) چار آفتوں سے حفاظت

سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ

ترجمہ: "میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں جو بڑی عظمت والا ہے، تمام تعریفیں اسی کے لائق ہیں اور نیکی کرنے کی قوت نہیں اور نہ برائی سے بچنے کی طاقت ہے، مگر اس اللہ کی طرف سے۔"

ایک حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد

www.ahsanululoom.com

فرمایا: جو شخص اس دعا کو تین مرتبہ نماز کے بعد پڑھے گا اللہ تبارک و تعالیٰ اس کو چار آفتوں: (۱) جنون (۲) جذام (۳) اندھے پن (۴) اور فالج سے محفوظ رکھے گا۔ (ابن سنی، مایقول فی دبر صلوٰۃ الصبح: ۵۵، رقم: ۱۳۲)

(۷۰) دوزخ حرام

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص

أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

کہے گا اس پر دوزخ حرام ہو جائے گی۔ (مسلم ۲۹، الایمان، ترمذی، ۲۶۴۰)

(۷۱) جنت میں داخلہ

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص

أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ وَ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ وَ أَنَّ عِيْسٰى عَبْدُ اللّٰهِ وَ رَسُوْلُهٗ وَ ابْنُ أَمَتِهٖ وَ كَلِمَةٌ أَلْقٰهَا إِلٰى مَرْيَمَ وَ رُوْحٌ مِّنْهُ وَ أَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَالنَّارَ حَقٌّ

کہے اللہ تعالیٰ اس کو ضرور جنت میں داخل کرے گا اور وہ جس دروازے سے چاہے داخل ہو جائے۔ (بخاری، ۳۴۳۵، الانبیاء، مسلم ۲۹ الایمان)

(۷۲) اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کی ایک خاص دُعا

سُبْحَانَ الْأَبَدِيِّ الْأَبَدِ	پاکی ہے اس ذات کیلئے جو ہمیشہ سے ہمیشہ تک ہے۔
سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْأَحَدِ	پاکی ہے اس ذات کیلئے جو ایک اور یکتا ہے
سُبْحَانَ الْفَرْدِ الصَّمَدِ	پاکی ہے اس ذات کے لئے جو تنہا اور بے نیاز ہے۔

سُبْحَانَ رَافِعِ السَّمَآءِ بِغَيْرِ عَمَدٍ	پاکی ہے اس ذات کے لئے جو آسمان کو بغیر ستون کے بلند کرنے والا۔
سُبْحَانَ مَنْ بَسَطَ الْأَرْضَ عَلٰى مَآءٍ جَمَدٍ	پاکی ہے اس ذات کے لئے جس نے بچھایا زمین کو برف کی طرح جمے ہوئے پانی پر۔
سُبْحَانَ مَنْ خَلَقَ الْخَلْقَ فَأَحْصَاهُمْ عَدَدًا	پاکی ہے اس ذات کے لئے جس نے پیدا کیا مخلوق کو، پس ضبط کیا اور خوب جان لیا ان کو گن کر۔
سُبْحَانَ مَنْ قَسَّمَ الرِّزْقَ فَلَمْ يَنْسَ أَحَدًا	پاکی ہے اس ذات پاک کے لئے جس نے روزی تقسیم فرمائی اور کسی کو نہ بھولا۔
سُبْحَانَ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا	پاکی ہے اس ذات پاک کے لئے جس نے نہ بیوی اپنائی نہ بچے۔
سُبْحَانَ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَ لَمْ يُوْلَدْ وَ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا أَحَدٌ	پاکی ہے اس ذات کے لئے جس نے نہ کسی کو جنا نہ وہ جنا گیا، اور نہیں اس کے جوڑ کا کوئی۔

اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کے لئے مندرجہ بالا دُعا کا اہتمام کیجئے۔ امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے اللہ تبارک و تعالیٰ کو سو (۱۰۰) مرتبہ خواب میں دیکھا جب سوویں مرتبہ خواب میں دیکھا تو انھوں نے اللہ سے پوچھا کہ یا اللہ! تیرے بندے تیرا قرب حاصل کرنے کے لئے کیا پڑھیں تو

www.ahsanululoom.com

یہ دُعا اللہ تعالیٰ نے خواب میں بتلائی۔

(شامی جلد۱، ص۱۴۴، مطبوعہ مکتبہ زکریا دیوبند، فتاویٰ رحیمیہ، جلد۷، ص۱۰۶-۱۰۷)

(۷۳) ایک دُعا جو سات ہزار مرتبہ تسبیح پڑھنے سے بہتر ہے

حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کی ایک روایت میں ہے کہ فجر کی نماز کے بعد رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مجلس شریف میں علمی مذاکرہ ہوتا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو تعلیم فرمایا کرتے تھے مگر حضرت معاذ رضی اللہ عنہ ابتداء میں جماعت کا سلام پھیر کر گھر تشریف لے جاتے تھے۔ ایک مرتبہ فرمایا: اے معاذ رضی اللہ عنہ! صبح کو ہماری مجلس میں نہیں آتے؟ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے یہ کہہ کر معذرت فرما دی کہ صبح میرا سات ہزار تسبیح پڑھنے کا معمول ہے اگر کہیں بیٹھ جاتا ہوں تو پھر میرا وہ معمول پورا نہیں ہو پاتا۔

فرمایا: کیا میں تمہیں ایسی دعا نہ بتلا دوں جس کا ایک مرتبہ پڑھ لینا سات ہزار مرتبہ سے بہتر ہو۔ عرض کیا ضرور ارشاد فرمائیں۔ ارشاد فرمایا:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ رِضَاهُ   لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ زِنَةَ عَرْشِهٖ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ خَلْقِهٖ   لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِلْاَءَ سَمٰوٰتِهٖ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِلْاَءَ اَرْضِهٖ   لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِلْاَءَ مَا بَيْنَهُمَا
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِثْلَ ذٰلِكَ مَعَهٗ   وَاللّٰهُ اَكْبَرُ مِثْلَ ذٰلِكَ مَعَهٗ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ مِثْلَ ذٰلِكَ مَعَهٗ

(کنز العمال، جلد۱، ص۴۴۲)

(۷۴) عظیم اَجر

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ایک شخص نے ایک مرتبہ یہ کلمات کہے

يَا رَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِيْ لِجَلَالِ وَجْهِكَ وَ عَظِيْمِ سُلْطَانِكَ

تو فرشتے گھبرا گئے کہ ہم اس کا کتنا اجر لکھیں۔ آخر اللہ تعالیٰ سے انہوں نے عرض کی کہ آپ کے ایک بندے نے ایک ایسا کلمہ کہا ہے کہ ہم نہیں جانتے اسے کس طرح لکھیں۔ پروردگار نے باوجود جاننے کے ان سے پوچھا کہ اس نے کیا کہا ہے۔ فرشتوں نے بیان کیا کہ اس نے یہ (مذکورہ) کلمہ کہا ہے۔ فرمایا تم یونہی اسے لکھ لو میں خود ملاقات کے وقت اس کا اجر دے دوں گا۔ (ابن ماجہ)

(۷۵) گناہ معاف، درجات بلند

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص صبح کے وقت کہے:

"لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ"

ترجمہ: "اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، کوئی اس کا شریک نہیں، اسی کا ملک ہے اور اسی کی حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔"

تو اس کو اسمٰعیل (علیہ السلام) کی اولاد میں سے ایک گردن آزاد کرنے کا ثواب ملے گا اور اس کے دس گناہ معاف کئے جائیں گے اور دس درجے بلند کئے جائیں گے اور وہ شام تک شیطان سے حفاظت میں رہے گا۔ اور اگر

www.ahsanululoom.com

شام کو یہ کلمات کہے تو صبح تک یہی فضیلت حاصل رہے گی۔

(ابوداؤد، جلد۱، ص ۳۴۵، صحیح ابن ماجہ ۲/۳۳۱)

(۷۶) جنت میں کھجور کا درخت

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص یہ کلمات کہے اس کیلئے جنت میں کھجور کا ایک درخت لگا دیا جاتا ہے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

(ترمذی ۵/۵۱۱، حاکم ۱/۵۰۱)

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قرآن کریم کے بعد سب سے افضل کلام یہ چار کلمات ہیں جو کہ قرآن کریم میں سے ہی ہیں۔ (بخاری)

(۷۷) گھر میں داخل ہوتے وقت کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلَجِ وَ خَيْرَ الْمَخْرَجِ، بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَ بِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا، وَ عَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا

(ابوداؤد: ۵۰۹۶)

ترجمہ: ”اے اللہ! میں تجھ سے (گھر میں) داخل ہونے اور نکلنے کی بہتری کا سوال کرتا ہوں۔ اللہ کے نام کے ساتھ ہم (گھر میں) داخل ہوئے اور اللہ ہی کے نام کے ساتھ ہم نکلے اور اپنے رب اللہ ہی پر ہم نے بھروسہ کیا۔“

(۷۸) فراخی رزق کا مجرب عمل

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور اپنی غربت اور

تنگدستی کی شکایت کی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے فرمایا: ”جب تم اپنے گھر میں داخل ہونے لگو، تو پہلے سلام کرو، خواہ گھر میں کوئی موجود ہو، یا نہ ہو، پھر مجھ پر سلام بھیجو، اور ایک دفعہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھو،“ چنانچہ اُس شخص نے اس پر عمل کیا، تو اللہ تعالیٰ نے اس پر روزی کشادہ فرما دی (جس سے اس کا فقر و فاقہ دُور ہوگیا) بلکہ (اس کی برکت سے) اس کے پڑوسی اور رشتہ دار بھی فیض یاب ہوئے۔ (القول البدیع للسخاوی، ۱۳۰)

اس حدیث کے مطابق گھر میں اس طرح داخل ہوں:

(۱) گھر میں داخل ہوتے وقت اگر کوئی شخص موجود ہو تو یہ کہیں!

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ

اگر گھر خالی ہو تو یہ کہیں:

اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَ عَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ

(۲) اس کے بعد یہ کہیں:

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ

(۳) اس کے بعد یہ پڑھیں:

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَ لَمْ يُوْلَدْ ۝
وَ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

(۷۹) گھر سے باہر نکلتے وقت کی دُعا

گھر سے باہر نکلنے کے وقت مندرجہ ذیل دُعا پڑھیں۔ رسول اللہ صلی

www.ahsanululoom.com

اللہ علیہ وسلم اس دُعا کو گھر سے نکلتے وقت پڑھا کرتے تھے۔ (احمد)

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ اَوْ اَزِلَّ اَوْ اُزَلَّ اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْاَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ

ترجمہ: ”اللہ کا نام لے کر نکلتا ہوں اور اللہ کے اوپر بھروسہ کرتا ہوں۔ اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں کہ کسی کو گمراہ کروں یا گمراہ کیا جاؤں یا میں کسی کو ڈگمگاؤں یا خود میرا قدم ڈگمگائے۔ یا میں ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے یا میں بدتمیزی کروں یا مجھ سے بدتمیزی کی جائے۔ (بخاری ومسلم، ابوداؤد، ترمذی)

رسول اللہ ﷺ ارشاد فرماتے ہیں جو شخص گھر سے نکلتے وقت اس دعا کو پڑھے گا تو اس کی شیطان سے حفاظت کی جاتی ہے اور شیطان اس سے کنارہ کش ہو جاتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

ترجمہ: ”اللہ کے نام پر نکلتا ہوں اور اللہ ہی پر اعتماد کرتا ہوں اور گناہوں سے باز رہنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت اللہ ہی کی مدد سے ہے۔“

(ابوداؤد، ۵۰۹۵ الادب، ترمذی ۳۴۲۲، الدعوات)

(۸۰) مسجد کی طرف جانے کی دُعا

نماز کیلئے مسجد کی طرف جاتے وقت اس دعا کو پڑھنا مسنون ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس دعا کو پڑھا کرتے تھے اور فجر کی سنتوں کے بعد بھی اس کو پڑھیں کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کو سنتوں کے بعد بھی پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّ فِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا وَّ فِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّ عَنْ يَّمِيْنِيْ نُوْرًا وَّ عَنْ يَّسَارِيْ نُوْرًا وَّ فَوْقِيْ نُوْرًا وَّ تَحْتِيْ نُوْرًا وَّ اَمَامِيْ نُوْرًا وَّ خَلْفِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِّيْ نُوْرًا وَّ فِيْ لِسَانِيْ نُوْرًا وَّ فِيْ عَصَبِيْ نُوْرًا وَّلَحْمِيْ نُوْرًا وَّ دَمِيْ نُوْرًا وَّ شَعْرِيْ نُوْرًا وَّبَشَرِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِيْ نَفْسِيْ نُوْرًا وَّ اَعْظِمْ لِيْ نُوْرًا اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ نُوْرًا

ترجمہ: ”اے اللہ میرے دل میں روشنی پیدا کردے اور میری آنکھ میں نور اور میرے کان میں نور اور میری داہنی جانب نور اور بائیں جانب نور اور میرے اوپر نور اور میرے نیچے نور اور میرے آگے نور اور میرے پیچھے نور اور میرے لئے نور ہی نور کردے اور میری زبان میں نور اور میرے پٹھوں میں نور اور میرے گوشت میں نور اور میرے خون میں نور اور میرے بالوں میں نور اور میرے چمڑے میں نور اور میری جان میں نور اور میرے نور کو بڑا کر دے اور مجھے نور ہی نور عطا فرما۔ (مسلم، ۷۶۳ صلاۃ المسافرین، ابوداؤد ۱۳۵۳ الصلوٰۃ)

(۸۱) مسجد میں داخل ہونے کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

ترجمہ: ”اللہ کے نام سے داخل ہوتا ہوں اور سلامتی نازل ہو رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر اے اللہ تو میرے گناہوں کو معاف کردے اور اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔“

(الترمذی، ۳۱۴ الصلوٰۃ، ابن ماجہ، ۷۷۱ الصلوٰۃ، مصنف ابن ابی شیبہ، ۹۸۱۳)

(۸۲) مسجد سے نکلنے کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ

www.ahsanululoom.com

مِنْ فَضْلِكَ ، اَللّٰھُمَّ اعْصِمْنِیْ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

ترجمہ: ''اللہ کے نام کے ساتھ اور صلاۃ وسلام ہو رسول اللہ ﷺ پر۔ اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! مجھے مردود شیطان سے بچا۔'' (مسلم ۱/۵۳۰)

نوٹ: اَللّٰھُمَّ اعْصِمْنِیْ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ کے الفاظ ابن ماجہ کے ہیں۔
(صحیح ابن ماجہ ۱/۱۲۹)

(۸۳) وضو، تیمّم اور غسل کی دُعا

پہلے بسم اللہ پڑھ کر وضو کریں۔ اثنائے وضو میں یعنی ہاتھ پاؤں وغیرہ دھوتے وقت یہ دُعا پڑھتے رہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وضو کرتے وقت اس دعا کو پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ

(النسائی فی عمل الیوم واللیلۃ ۸۰، احمد جلد ۴، ص ۳۹۹)

ترجمہ: ''الٰہی تو میرے گناہوں کو معاف فرما دے اور میرے گھر میں کشادگی عطا فرما اور میری روزی میں برکت دے۔''

(۸۴) جب تک باوضو رہو گے فرشتے نیکیاں لکھتے رہیں گے

حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے فرمایا: ''اے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ جب تم وضو کرو تو بسم اللہ والحمد للہ کہہ لیا کرو (اس کا اثر یہ ہوگا کہ) جب تک تمہارا یہ وضو باقی رہے گا اس وقت تک تمہارے محافظ فرشتے (یعنی کاتبین اعمال) تمہارے لئے برابر نیکیاں لکھتے رہیں گے''۔ (معارف الحدیث، جلد ۳، ص ۷۵)

(۸۵) مغفرت کا پرچہ

حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص وضو کرتے وقت مندرجہ ذیل دُعا کو پڑھتا ہے اس کے لئے مغفرت کا ایک پرچہ لکھ کر اور پھر اس پر مہر لگا کر رکھ دیا جاتا ہے۔ قیامت کے دن تک اس کی مہر نہ توڑی جائے گی اور وہ مغفرت کا حکم برقرار رہے گا۔

سُبْحَانَكَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَیْكَ

(حصن حصین، صفحہ ۱۰۰)

ترجمہ ''اے اللہ! میں آپ کی پاکی اور حمد بیان کرتا ہوں، آپ سے بخشش چاہتا ہوں اور آپ کے سامنے توبہ کرتا ہوں۔''

(۸۶) جنت کے آٹھوں دروازے

وضو، تیمّم اور غسل سے فارغ ہو جانے کے بعد یہ دُعا پڑھنی چاہیے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں جو شخص وضو کرکے یہ دُعا پڑھا کرے اس کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں جس دروازے سے چاہے جنت میں داخل ہو جائے۔

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ، اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ

(مسلم: ۲۳۴ الطہارۃ، الترمذی: ۵۵ الطہارۃ، ابوداؤد: ۱۵۹ الطہارۃ)

ترجمہ: ''میں گواہی دیتا ہوں کہ صرف اللہ ہی اکیلا عبادت کے لائق ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور رسول

www.ahsanululoom.com

ہیں۔ الٰہی مجھے توبہ کرنے والوں میں سے کر دیجئے اور پاک صاف لوگوں میں سے کر دیجئے۔

(۸۷) چالیس درجہ بلند ہونا

ایک روایت میں ہے کہ جو شخص وضو کرنے کے بعد آیت الکرسی پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اس کے چالیس درجے اونچے کرے گا۔ اور ہر ہر حرف سے ایک ایک فرشتہ پیدا کرے گا جو قیامت کے دن تک اُس پڑھنے والے کے لئے بخشش کی دُعائیں مانگتے رہیں گے۔ (خیرالمونس، جلدا، ص ۲۸، خیار الاذکار، ص ۲۱)

(۸۸) باضو مرنے والا بھی شہید ہے

"جو شخص رات کو باوضو سوئے پھر (اس حالت میں) اس کو موت آجائے تو وہ شہید مرا"۔ (مسلم)

"جو شخص رات کو باوضو سوتا ہے تو ایک فرشتہ ساری رات اس سے جُڑا رہتا ہے اس کے لئے ان کلمات سے استغفار کرتا ہے کہ اے اللہ! اپنے فلاں بندے کی مغفرت کر دے کہ وہ رات باوضو سویا ہے۔" (مسلم)

(۸۹) حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت کا حق

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو بندہ اذان سنتے وقت اللہ سے یوں دعا کرے:

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَ نِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَا نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ

تو وہ بندہ قیامت کے دن میری شفاعت کا حقدار ہوگا۔

(بخاری: ۶۱۴ الاذان، عن جابر بن عبداللہؓ)

ترجمہ: "اے اللہ! اس کامل دعوت اور قائم ہونے والی نماز کے رب! تو محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو مقامِ وسیلہ اور فضیلت عطا فرما اور ان کو مقامِ محمود پر پہنچا جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے۔"

اس دُعا کے آخر میں یہ الفاظ بھی ہیں:

اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ (سنن الکبریٰ للبیہقی)

ترجمہ: "آپ وعدہ کے خلاف نہیں کرتے۔"

(۹۰) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ حج

حضرت اُمّ سلیم رضی اللہ عنہا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا کہ میرے خاوند ابوطلحہ اور ان کے بیٹے تو حج کو چلے گئے اور مجھے چھوڑ گئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ رمضان میں عمرہ کرنا میرے ساتھ حج کرنے کے برابر ہے۔

(رواہ ابن حبان فی صحیحہ کذا فی الترغیب)

اسی طرح کا ایک قصہ حضرت ام سِنان رضی اللہ عنہا کے ساتھ بھی پیش آیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے بھی یہی ارشاد فرمایا:

"ماہِ مبارک کا عمرہ حج کے برابر ہے۔"

حافظ رحمۃ اللہ علیہ نے فتح الباری میں یہ روایات ذکر کی ہیں اور عمرہ کا حج کے برابر ہونے کا یہ مطلب نہیں کہ اس عمرے سے حج فرض ادا ہو جائے گا بلکہ مطلب یہ ہے کہ عمرہ کرنے اور رمضان المبارک کی فضیلت حاصل ہو جانے سے دونوں کا ثواب حج کے ثواب کے برابر ہو جاتا ہے۔

(فتح الباری)

www.ahsanululoom.com

(۹۱) محتاجگی اور گناہ ختم

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
حج اور عمرے کو ملا کر کرو کیوں کہ یہ دونوں محتاجگی اور گناہوں کو ختم کر دیتے ہیں جس طرح آگ سونے، چاندی اور لوہے کے زنگ کو ختم کر دیتی ہے۔ اور حج مقبول کی جزاء سوائے جنت کے اور کچھ نہیں ہے۔ (ترمذی)

(۹۲) گناہوں کا کفارہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایک عمرہ دوسرے عمرہ تک کے سارے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے اور حج مقبول کا بدلہ صرف اور صرف جنت ہے۔ (بخاری: ۱۷۷۳، عن ابی ہریرہؓ)

(۹۳) بوڑھوں اور عورتوں کا جہاد عمرہ ہے

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ بوڑھے اور ضعیف لوگوں کا اور عورتوں کا جہاد حج اور عمرہ ہے۔ (النسائی، باسناد حسن کذا فی ترغیب)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دریافت کیا کہ کیا عورتوں پر بھی جہاد فرض ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ عورتوں کا جہاد ایسا ہے جس میں قتال نہیں، اور وہ حج وعمرہ ہے۔ (ترغیب)

ایک صحابی رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ! میں دشمن کے مقابلہ کی طاقت نہیں رکھتا، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں تمہیں ایسا جہاد بتاؤں جس میں لڑائی نہ ہو۔ انہوں نے عرض کیا کہ ضرور بتائیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم نے فرمایا ”حج اور عمرہ“۔ (فضائل حج، دار قطنی)

(۹۴) حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں کہ جس شخص نے میری قبر کی زیارت کی اس کے لئے میری شفاعت ضروری ہوگی۔ (فضائل حج، دار قطنی)

(۹۵) حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جس نے میری وفات کے بعد میری زیارت کی تو ایسا ہے گویا کہ میری زندگی میں زیارت کی۔
(فضائل حج، طبرانی)

(۹۶) حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سفارش

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو میری زیارت کو آئے اور اس کے سوا کوئی اور نیت اس کی نہ ہو تو مجھ پر حق ہوگیا کہ اس کی سفارش کروں۔ (طبرانی، فضائل حج)

(۹۷) دو مقبول حج

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص مکہ کے لئے جائے پھر میرا قصد کر کے میری مسجد میں آئے، اس کے لئے دو مقبول حج لکھے جاتے ہیں۔ (دیلمی)

(۹۸) جہنم سے برأت اور عذاب سے نجات

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے میری مسجد میں

www.ahsanululoom.com

چالیس نمازیں ادا کیں اور کوئی نماز قضا نہیں کی، تو اس کے لئے جہنم سے برأت اور عذاب سے نجات لکھ دی جاتی ہے اور وہ نفاق سے بَری کر دیا جاتا ہے۔" (مسند احمد، ۱۲۱۷۳، عن انسؓ)

(۹۹) اَفضل ترین عمل

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ افضل ترین عمل مقبول حج یا مقبول عمرہ ہے۔ (اخرجہ احمد و الطبرانی کذا فی الدر)

(۱۰۰) چھ رکعت کا ثواب بارہ سال کی عبادت کے برابر

اوّابین: مغرب کے فرض اور سنتوں کے بعد جو نوافل پڑھے جاتے ہیں اُنہیں اوّابین کہتے ہیں، اُن کی کم از کم تعداد ۶ اور زیادہ سے زیادہ ۲۰ ہے۔

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہما کے صاحبزادے محمد بن عمار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے اپنے والد ماجد عمار بن یاسر رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ وہ مغرب کے بعد ۶ رکعتیں پڑھتے تھے اور بیان فرماتے تھے کہ میں نے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ مغرب کے بعد چھ رکعتیں پڑھتے تھے اور فرماتے تھے کہ جو بندہ مغرب کے بعد چھ رکعتیں پڑھے اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ وہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔ (معارف الحدیث، جلد۳، ص ۳۲۶ بحوالہ معجم طبرانی)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے مغرب کے بعد چھ رکعتیں اس طرح پڑھیں کہ ان کے درمیان کوئی بیہودہ بات نہ کی تو وہ اس کیلئے (ثواب میں) بارہ برس کی

(نفلی) عبادت کے برابر کر دی جائیں گی۔ (ترمذی شریف، جلد۱، ص ۹۸)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے مغرب کے بعد بیس رکعتیں پڑھیں اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں گھر بنائیں گے۔ (ترمذی شریف، ص ۹۸)

مسئلہ: مغرب کے فرضوں کے بعد ۲ رکعت سنت، ۲ رکعت نفل پڑھ کر صرف ۲ رکعت نفل اور پڑھ لے تو اوّابین کی فضیلت حاصل ہو جاتی ہے۔

(۱۰۱) دوزخ حرام

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص نماز عصر سے پہلے چار رکعت (سنتیں) ادا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے بدن کو دوزخ پر حرام کر دیتے ہیں۔ (معجم الکبیر للطبرانی، ۱۹۱۰۵، عن ام سلمہؓ)

(۱۰۲) جہنم اور نفاق سے خلاصیاں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اللہ ہی کے لئے چالیس دن جماعت کے ساتھ نماز پڑھے (اس طور پر کہ) تکبیر اولیٰ فوت نہ ہو تو اس کے لئے دو خلاصیاں لکھ دی جاتی ہیں، ایک خلاصی جہنم سے اور ایک نفاق سے۔ (ترمذی: ۲۴۱، عن انس بن مالکؓ)

(۱۰۳) مریض کی شفا کا کامیاب نسخہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے کسی ایسے مریض کی عیادت کی، جس کی موت کا وقت ابھی نہیں آیا ہے اور اس کے لئے سات مرتبہ یہ دُعا کی:

www.ahsanululoom.com

اَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ ، رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّشْفِيَكَ

ترجمہ ''مانگتا ہوں میں بزرگ و برتر اللہ سے جو عرش عظیم کا رب ہے یہ کہ وہ تجھ کو تندرست کردے۔''

تو اللہ تعالیٰ اسے ضرور شفا عطا فرمائیں گے۔ (ابوداؤد:۳۱۰۶، الجنائز، الترمذی ۲۰۸۴-الطب)

(۱۰۴) ہر درد کی دُعا

بخاری و مسلم صحیحین سے ثابت ہے کہ مریض اور تکلیف والے کو چاہئے کہ وہ اپنی تکلیف کی جگہ پر اپنا داہنا ہاتھ رکھے، پھر تین بار بسم اللہ کہے پھر یہ دُعا سات بار پڑھے۔ (مسلم ۲۲۰۲، السلام، بخاری ۵۷۳۹)

اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ

ترجمہ: ''میں اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آتا ہوں اس کی عزت اور قدرت کے ساتھ اس تکلیف کے شر سے جو میں محسوس کررہا ہوں یا جس کا مجھے خدشہ ہے۔''

(۱۰۵) تمام بُری بیماریوں سے پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُذَامِ وَالْجُنُوْنِ

وَمِنْ سَيِّئِ الْاَسْقَامِ

(رواہ ابوداؤد والنسائی، مشکوٰۃ شریف، ص ۲۱۷، باب الاستعاذۃ)

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں برص سے، جذام سے اور جنون سے اور تمام بُری بیماریوں سے۔''

بُری بیماریوں سے بچنے کے لئے اس دعا کو صبح و شام کے علاوہ فرض نمازوں کے بعد بھی مانگیں۔

(۱۰۶) تین بڑی بیماریوں سے بچنے کا آسان نبوی نسخہ

حضرت قبیصۃ بن مخارِق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا کیوں آئے ہو؟ میں نے عرض کیا میری عمر زیادہ ہوگئی ہے، میری ہڈیاں کمزور ہوگئیں ہیں یعنی میں بوڑھا ہوگیا ہوں۔ میں آپ ﷺ کی خدمت میں اس لئے حاضر ہوا ہوں تاکہ مجھے آپ وہ چیز سکھائیں جس سے اللہ تعالیٰ مجھے نفع دے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تم جس پتھر، درخت اور ڈھیلے کے پاس سے گزرے ہو اس نے تمہارے لئے دُعائے مغفرت کی ہے۔ اے قبیصۃ! صبح کی نماز کے بعد تین مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ کہو، اس سے تم اندھے پن، کوڑی پن اور فالج سے محفوظ رہو گے، اے قبیصۃ! یہ دُعا بھی پڑھا کرو۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِمَّا عِنْدِكَ وَاَفِضْ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ وَانْشُرْ

عَلَيَّ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَاَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ

ترجمہ: ''اے اللہ! میں ان نعمتوں میں سے مانگتا ہوں جو تیرے پاس ہیں، اور اپنے فضل کی مجھ پر بارش کر، اور اپنی رحمت مجھ پر پھیلا دے، اور اپنی برکت مجھ پر نازل کردے۔'' (حیاۃ الصحابہ، جلد۳، ص ۱۷۹)

(۱۰۷) جو اپنی مصیبت کسی پر ظاہر نہ کرے اس کیلئے بخشش کا وعدہ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو بندہ کسی جانی یا مالی مصیبت

www.ahsanululoom.com

میں مبتلا ہو اور وہ کسی سے اس کا اظہار نہ کرے اور نہ لوگوں سے شکوہ شکایت کرے تو اللہ تعالیٰ کا ذمہ ہے کہ وہ اس کو بخش دیں گے۔ (معجم الاوسط للطبرانی)

فائدہ: صبر کا اعلیٰ درجہ یہ ہے کہ اپنی مصیبت اور تکلیف کا کسی سے اظہار بھی نہ ہو۔ اور ایسے صابروں کے لئے اس حدیث میں مغفرت کا پختہ وعدہ کیا گیا ہے اور اللہ تعالیٰ نے ان کی بخشش کا ذمہ لیا ہے، اللہ تعالیٰ ان مواعید پر یقین اور ان سے فائدہ اٹھانے کی توفیق عطا فرمائے۔ (معارف الحدیث، جلد ۲، ص ۳۰۱)

(۱۰۸) مرض پر صبر کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی بندہ بیمار ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ دو فرشتوں کو بھیجتا ہے تاکہ یہ دیکھیں کہ وہ عیادت کرنے والے کو کیا کہتا ہے۔ اگر عیادت کرنے والے کی آمد پر وہ اللہ کی حمد وثناء اور تعریف کرتا ہے تو وہ دونوں فرشتے اُس بات کو اللہ کے پاس اوپر لے جاتے ہیں، تو اللہ تعالیٰ جو سب کچھ جاننے والا ہے، کہتا ہے "میں اپنے اس بندے کو وفات دینے کے بعد ضرور جنت میں داخل کروں گا۔ اگر میں نے اسے شفا دی تو اس کے گوشت کو اس سے بہتر گوشت سے اور خون کو اس سے بہتر خون سے بدل دوں گا اور اس کے گناہ معاف کردوں گا۔" (موطا امام مالک: ۱۴۷۵، عن عطا بن یسارؒ)

(۱۰۹) بیماری سے شفاء

اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ O (الانبیاء، ۸۳)

ترجمہ "مجھ کو سخت تکلیف پہنچ رہی ہے اور تو سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔"

(۱۱۰) شہادت کا درجہ

جو شخص اس دُعا کو مرض وفات میں ۴۰ مرتبہ پڑھے گا اس کو شہادت کا درجہ نصیب ہوگا۔ ان شاء اللہ!

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ O

(رواہ الحاکم، جلد ۱، ص ۲۸۳)

ترجمہ "تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے، بے شک میں ہی ظلم کرنے والوں میں سے ہوں۔"

(۱۱۱) پوری زندگی کیلئے بیماریوں اور حادثات سے تحفظ کا عمل

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے اس دعا کو کسی حادثہ یا کسی بیمار کو دیکھ کر پڑھ لیا تو وہ شخص پوری زندگی اس حادثہ اور بیماری سے محفوظ ہو جائے گا۔ (ترمذی ۳۴۳۲، الدعوات)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ
عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا

ترجمہ "سب شکر وتعریف اللہ کے لئے ہے جس نے مجھے اس بیماری سے بچائے رکھا جس میں تجھے مبتلا کیا ہے اور اپنی بہت سی مخلوق پر مجھے فضیلت دی۔"

(۱۱۲) شہادت اور مدینہ میں موت

حضرت عمر رضی اللہ عنہ طلب شہادت کیلئے یہ دُعا پڑھتے تھے، جو قبول ہوئی۔

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ شَهَادَةً فِیْ سَبِیْلِكَ وَاجْعَلْ مَوْتِیْ فِیْ بَلَدِ رَسُوْلِكَ

(بخاری، فضائل المدینہ، ۱/۲۵۳)

ترجمہ "اے اللہ تو اپنے راستے میں مجھے شہادت کی موت دے اور میری موت تیرے

www.ahsanululoom.com

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے شہر میں ہو۔"

(۱۱۳) موت مانگنے کی دُعا

رسول اللہ ﷺ ارشاد فرماتے ہیں کہ تکلیف اور بیماری کی وجہ سے موت کی آرزو مت کرو، اگر تم یہی چاہتے ہوتو اس طرح کہہ سکتے ہو۔

اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ مَا كَانَتِ الْحَيٰوةُ خَيْرًا لِّيْ وَ تَوَفَّنِيْ

اِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِّيْ

(بخاری ۵۶۷۱ المرض، مسلم ۲۶۸۰ الذکر والدعا)

ترجمہ "یااللہ تو مجھے زندہ رکھ جب تک میرا زندہ رہنا میرے حق میں اچھا ہے اور مجھے موت دے، اگر مرنا میرے حق میں اچھا ہے۔"

(۱۱۴) بدن کی عافیت کے لئے دعا

اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ

اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

ترجمہ "اے اللہ عافیت عطا فرما مجھے میرے بدن میں، اے اللہ! مجھے عافیت دے میری سماعت میں، اے اللہ! مجھے عافیت بخش میری نظر میں، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔"

یہ کلمات صبح وشام تین تین مرتبہ پڑھیں۔

(ابوداؤد، جلد۲، ص ۳۳۸، مشکوٰۃ ص ۲۱۲، باب الدعوات)

فائدہ : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ یقین کے بعد عافیت یعنی امن، سلامتی اور ہر بلا سے حفاظت سب سے بڑی نعمت ہے۔

(ابوداؤد)

(۱۱۵) کامل شفاء کے لئے

رقیۃ (دم) کرنے کی دُعا: اپنا داہنا ہاتھ مریض پر رکھ کر یہ دُعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ اَذْهِبِ الْبَاْسَ وَ اشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ لَا شِفَآءَ

اِلَّا شِفَآؤُكَ شِفَآءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا

(بخاری: ۵۷۴۳، الطب، مسلم ۲۱۹۱، السلام)

ترجمہ "اے سب لوگوں کے پروردگار آپ تکلیف کو دور کردیں۔ اور اس بیمار کو شفاء دیں کہ آپ ہی شفاء دینے والے ہیں آپ کے سوا کوئی شفاء دینے والا نہیں ہے۔ ایسی شفاء عطا فرما جو کوئی بیماری نہ چھوڑے۔"

(۱۱۶) افضل صدقہ کا ثواب اور جنت واجب

(۱) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر مرد اپنے اہل خانہ پر ثواب کی نیت سے خرچ کرے تو یہ خرچ کرنا اس کے حق میں صدقہ ہوگا۔" (بخاری: ۵۵، عن ابی مسعودؓ)

(۲) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو تم نے خود کھا لیا وہ تمہارے لئے صدقہ ہے اور جو کچھ تم نے اپنی اولاد کو کھلایا وہ تمہارے لئے صدقہ ہے اور جو کچھ تم نے اپنی بیوی کو کھلایا وہ تمہارے لئے صدقہ ہے اور جو کچھ تم نے اپنے خادم کو کھلایا اس میں بھی تمہارے لئے صدقہ کا ثواب ہے۔ (مسند احمد: ۱۶۷۲۷، عن مقدام بن معدیکربؓ)

(۳) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایک وہ دینار جسے تم نے

www.ahsanululoom.com

اللہ کے راستے میں خرچ کیا اور ایک وہ دینار جسے تم نے کسی غلام کے آزاد کرنے میں خرچ کیا اور ایک وہ دینار جو تم نے کسی غریب کو صدقہ کیا اور ایک وہ دینار جو تم نے اپنے گھر والوں پر خرچ کیا تو ان میں سے اس دینار کا اجر و ثواب سب سے زیادہ ہے، جو تم نے اپنے اہل و عیال پر خرچ کیا۔ (مسلم: ۲۳۱۱، عن ابی ہریرۃؓ)

(۴) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: افضل ترین صدقہ یہ ہے کہ تم اپنی لڑکی پر خرچ کرو، جو طلاق کی وجہ سے یا بیوہ ہو کر تمہارے پاس (شوہر کے گھر سے) واپس آ گئی کہ تمہارے علاوہ کوئی اس کے لئے کمائی کرنے والا نہیں ہے۔

(۵) سرورِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے تین لڑکیوں یا تین بہنوں کے اخراجات برداشت کئے اور ان کو ادب سکھایا اور رحم و شفقت کا برتاؤ کیا یہاں تک کہ وہ اس کے خرچ سے بے نیاز ہو گئیں تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت واجب فرما دیں گے۔

ایک شخص نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! اگر دو لڑکیاں یا دو بہنیں ہوں جن کی پرورش کی ہو تو اس بارے میں کیا حکم ہے۔ فرمایا ''اس کے لئے یہی فضیلت ہے۔'' راوی کہتے ہیں کہ اگر ایک لڑکی کے بارے میں سوال کیا جاتا تو آپ ﷺ ایک کے لئے بھی یہی فضیلت بتاتے۔ (مشکوۃ)

(۱۱۷) وقت سفر اپنے اہل و عیال و گھر بار کی حفاظت اللہ کی ذمہ داری میں

بعض روایات میں آیا ہے جب کوئی سفر پر روانہ ہوتے وقت یہ دُعا پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ سفر میں اس کا ولی اور اس کے پیچھے اس کے اہل و عیال اور گھر بار کا محافظ ہوتا ہے۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ، سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ وَ اِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ، اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ فِیْ سَفَرِنَا ھٰذَا الْبِرَّ وَ التَّقْوٰی، وَ مِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰی، اَللّٰھُمَّ ھَوِّنْ عَلَیْنَا سَفَرَنَا ھٰذَا وَاطْوِعَنَّا بُعْدَہٗ، اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ، وَالْخَلِیْفَۃُ فِی الْاَھْلِ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَ کَاٰبَۃِ الْمَنْظَرِ وَ سُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَالْاَھْلِ

ترجمہ ''اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، پاک ہے وہ ذات جس نے اس سواری کو ہمارے لئے مسخر کر دیا حالانکہ ہم اسے تابع کرنے والے نہ تھے اور ہم اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ اے اللہ! ہم اپنے اس سفر میں تجھ سے نیکی اور تقویٰ کا سوال کرتے ہیں۔ اور اس عمل کا جسے تو پسند کرے۔ اے اللہ! ہمارا یہ سفر ہم پر آسان فرما دے اور اس کی دوری ہم سے سمیٹ دے۔ اے اللہ! تو ہی سفر میں ساتھی اور گھر والوں کا نگہبان ہے۔ اے اللہ! میں تجھ سے سفر کی مشقت سے اور مال اور اہل میں غم کے منظر سے اور ناکام لوٹنے کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

www.ahsanululoom.com

اور جب واپس لوٹے تو یہی کلمات کہے اور یہ الفاظ زیادہ کہے:

اٰئِبُوْنَ، تَآئِبُوْنَ، عَابِدُوْنَ، لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ

ترجمہ ''ہم واپس لوٹنے والے، توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، اپنے رب ہی کی حمد کرنے والے ہیں۔'' (مسلم: ۲/ ۹۹۸)

(۱۱۸) اپنے اور والدین پر نعمتوں کا شکر

رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْکُرَ نِعْمَتَکَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰهُ وَاَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِکَ فِیْ عِبَادِکَ الصّٰلِحِیْنَ

ترجمہ ''اے میرے رب! مجھ کو اس پر مداومت اور ہمیشگی دیجئے کہ میں آپ کی ان نعمتوں کا شکر کیا کروں جو آپ نے مجھ کو اور میرے ماں باپ کو عطا فرمائی ہیں اور میں نیک کام کیا کروں جس سے آپ خوش ہوں اور شامل کر لیجئے مجھ کو اپنی رحمت خاصہ سے اپنے نیک بندوں میں۔ (سورۃ النمل، آیت ۱۹)

(۱۱۹) شکر گزار ہونا

رَبِّ اجْعَلْنِیْ لَکَ شَکَّارًا لَّکَ ذَکَّارًا لَّکَ رَهَّابًا لَّکَ مِطْوَاعًا لَّکَ مُخْبِتًا اِلَیْکَ اَوَّاهًا مُّنِیْبًا

ترجمہ ''اے رب! کردے مجھے ایسا کہ میں تیرا بہت شکر کیا کروں، تجھے بہت یاد کیا کروں، تجھ سے بہت ڈرا کروں، تیری بہت فرماں برداری کیا کروں، تجھ ہی سے سکون پانے والا اور آہ وزاری کے ساتھ متوجہ ہونے والا ہو جاؤں۔''

(مستدرک حاکم، الدعا: ۱/ ۷۰۸، رقم: ۱۹۶۲)

(۱۲۰) اپنی نظر میں چھوٹا ہونا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ صَبُوْرًا وَّاجْعَلْنِیْ شَکُوْرًا وَّاجْعَلْنِیْ فِیْ عَیْنِیْ صَغِیْرًا وَّفِیْٓ اَعْیُنِ النَّاسِ کَبِیْرًا (مجمع الزوائد، جلد ۱۰، ص ۱۸۱)

ترجمہ ''اے اللہ! تو مجھے بہت صبر کرنے والا اور بہت شکر کرنے والا بنا دے اور مجھے اپنی نظر میں چھوٹا اور دوسروں کی نظر میں بڑا بنا دے۔''

(۱۲۱) ہر فرض نماز کے بعد اللہ کا ذکر وشکر

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا ''اے معاذ! فرض نماز کے بعد کبھی اس دعا کو نہ چھوڑنا۔''

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ

ترجمہ ''اے اللہ! میری مدد فرما کہ میں تیرا ذکر کروں اور تیرا شکر کروں اور تیری اچھی عبادت کروں۔'' (ابوداؤد، الصلوٰۃ، فی الاستغفار: ۱/ ۲۱۳)

(۱۲۲) ایمان دل میں رچ بس جانے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ اِیْمَانًا یُّبَاشِرُ قَلْبِیْ وَیَقِیْنًا صَادِقًا حَتّٰی اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَا یُصِیْبُنِیْٓ اِلَّا مَا کَتَبْتَ لِیْ وَرَضِّنِیْ مِنَ الْمَعِیْشَةِ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ (کنز العمال)

ترجمہ: ''اے اللہ! میں تجھ سے وہ ایمان مانگتا ہوں جو میرے دل میں رچ بس جائے اور وہ سچا یقین کہ میں خوب جان لوں کہ جو بات تو نے میری تقدیر میں لکھ دی ہے بس وہی مجھ کو پیش آسکتی ہے اور رضامندی مانگتا ہوں اس رزق پر جو تو نے میرے لئے تقسیم فرما دیا ہے۔''

www.ahsanululoom.com

(۱۲۳) پکا ایمان ویقین

اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ اِیْمَانًا وَّ یَقِیْنًا لَیْسَ بَعْدَهٗ کُفْرٌ وَّ رَحْمَةً اَنَالُ
بِهَا شَرَفَ کَرَامَتِكَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ (کنز العمال)

ترجمہ ''اے اللہ! مجھے ایسا ایمان ویقین دے جس کے بعد کفر نہ ہو اور وہ رحمت عطا فرما جس کے سبب میں دنیا وآخرت میں تیری عطا کردہ بزرگی کا شرف حاصل کرسکوں۔''

(۱۲۴) والدین کیلئے رحم کی دُعا

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّیٰنِیْ صَغِیْرًا (بنی اسرائیل:۲۴)

ترجمہ ''اے میرے رب جس طرح انہوں نے بچپنے میں میری پرورش کی اسی طرح تو بھی ان دونوں پر رحم فرما۔''

(۱۲۵) والدین کے لئے بخشش کی دُعا

رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ

ترجمہ: ''اے ہمارے رب! مجھ کو بخش دے اور میرے ماں باپ کو بخش اور سب ایمان والوں کو اس دن جب کہ حساب ہو۔'' (سورۃ ابراہیم، آیت ۴۱)

(۱۲۶) عمر ورزق میں برکت

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس کو یہ پسند ہو کہ اللہ تعالیٰ اس کی عمر دراز کرے اور اس کا رزق بڑھائے اس کو چاہئے کہ اپنے ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک کرے اور (رشتہ داروں) کے ساتھ صلہ رحمی کرے۔

(درمنثور، ص ۱۸۳، جلد ۴، از بیہقی)

(۱۲۷) مرحوم والدین کے درجہ بلند ہونا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بلاشبہ اللہ جل شانہٗ جنت میں نیک بندہ کا درجہ بلند فرمادیتے ہیں، وہ عرض کرتا ہے کہ اے رب! یہ درجہ مجھے کہاں سے ملا ہے؟ اللہ جل شانہٗ کا ارشاد ہوتا ہے کہ تیری اولاد نے جو تیرے لئے مغفرت کی دعا کی یہ اس کی وجہ سے ہے۔''

(مشکوۃ المصابیح، ص ۵-۶ از احمد)

(۱۲۸) والدین کیلئے ایصالِ ثواب

والدین کے لئے ایصال ثواب میں ان کے لئے رحمت و مغفرت کی دُعا کرنا، ان کی طرف سے صدقہ، خیرات اور حج وعمرہ کرنا بھی شامل ہیں۔ ایک آسان طریقہ یہ بھی ہے کہ پانچ منٹ سے بھی کم وقت میں آپ تین قرآن کریم اور ایک ہزار آیتوں کا ثواب والدین کو پہنچا سکتے ہیں۔ اس سلسلے میں ملاحظہ فرمائیے اس کتاب کا شمار نمبر ۳۶، صفحہ ۵۳

(۱۲۹) بخشش کے لئے انوکھی دعا

سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سکھایا:

یَا مَنْ لَّا تَضُرُّهُ الذُّنُوْبُ وَلَا تَنْقُصُهُ الْمَغْفِرَةُ فَهَبْ لِیْ
مَا لَا یَنْقُصُكَ وَاغْفِرْ لِیْ مَا لَا یَضُرُّكَ (شعب الایمان للبیہقی)

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بارگاہِ الٰہی میں عرض کرتے ہیں: یَا مَنْ لَّا تَضُرُّهُ الذُّنُوْبُ ہمارے گناہوں سے اے خدا آپ کو کچھ نقصان نہیں پہنچا وَلَا تَنْقُصُهُ الْمَغْفِرَةُ اور آپ اگر ہم کو بخش دیں تو آپ کے خزانۂ بخشش اور

www.ahsanululoom.com

مغفرت میں کوئی کمی نہیں ہوگی، فَهَبْ لِيْ مَا لَا يَنْقُصُكَ پس آپ ہمیں بخش دیجئے وہ چیز کہ جس کی آپ کے خزانے میں کمی نہیں، وَاغْفِرْلِيْ مَالَا يَضُرُّكَ اور ہمارے ان گناہوں کو معاف فرما دیجئے جو آپ کو کچھ نقصان نہیں پہنچاتے یعنی آپ کے خزانے میں جب کمی نہیں ہے تو ہم کو معاف کر دیجیے اور معاف کرنا آپ کو محبوب بھی ہے۔ (ماہنامہ الابرار)

(۱۳۰) تمام گناہوں کی بخشش

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذَنْبِيْ كُلَّهٗ دِقَّهٗ وَجِلَّهٗ وَاَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ عَلَانِيَتَهٗ وَسِرَّهٗ

ترجمہ ”اے اللہ تو بخش دے میرے سب گناہ چھوٹے، بڑے، اگلے اور پچھلے، کھلے اور چھپے“ (مسلم، ۴۸۳ الصلاۃ، ابوداؤد: ۸۷۸ الصلاۃ)

(۱۳۱) گناہ دھو دیئے جائیں

اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، اَللّٰهُمَّ نَقِّنِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ، اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ

ترجمہ: ”اے اللہ تو میرے اور میرے گناہوں کے درمیان اتنی دوری کردے جتنی تو نے مشرق اور مغرب کے درمیان کر رکھی ہے۔ خدایا تو مجھے گناہوں سے ایسا صاف کردے جس طرح سفید کپڑا میل سے صاف کر دیا جاتا ہے۔ الٰہی تو میرے گناہوں کو پانی اور برف اور اولے سے دھو دے۔“ (بخاری الاذان ۴۵، ابوداؤد ۷۸۱۔ الصلاۃ، مسلم ۶۹۸ المساجد)

(۱۳۲) معافی کی درخواست

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ

فَاغْفِرْلِيْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

(بخاری ۸/ ۱۶۸، مسلم ۴/ ۲۰۷۸)

ترجمہ ”اے اللہ! میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کیا اور تیرے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخش سکتا، پس مجھے اپنی خاص مغفرت سے بخش دے اور مجھ پر رحم کر، یقیناً تو ہی بخشنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔“

(۱۳۳) تمام گناہوں سے بخشش

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ، وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ، وَمَا اَسْرَفْتُ، وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ، اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

ترجمہ: ”اے اللہ! مجھے بخش دے جو میں نے پہلے کیا اور جو پیچھے کیا اور جو میں نے چھپا کر کیا اور جو میں نے علانیہ کیا اور جو میں نے زیادتی کی اور جسے تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے، تو ہی آگے کرنے والا ہے تو ہی پیچھے کرنے والا ہے، تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں۔“ (مسلم جلد ۱ ص ۵۳۴)

(۱۳۴) تمام خطاؤں کیلئے بخشش

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ خَطِيْئَتِيْ وَجَهْلِيْ وَاِسْرَافِيْ فِيْ اَمْرِيْ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ جِدِّيْ وَهَزْلِيْ وَخَطَئِيْ وَعَمَدِيْ وَكُلُّ ذٰلِكَ عِنْدِيْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

ترجمہ ”یا اللہ! تو بخش دے میری خطاؤں کو، اور میری نادانی اور میری زیادتی کو تیرے کام میں اور جس کام کو تو بخوبی جانتا ہے۔ اے اللہ! تو بخش دے میری سنجیدہ بات کو،

www.ahsanululoom.com

اور ہنسی مذاق کو اور خطاؤں کو، اور جو میں نے جان کر کیا ہو اور ان میں سے ہر اس گناہ کو جو میرے پاس ہے۔ تو ہی آگے کرنے والا اور پیچھے کرنے والا اور ہر چیز پر تو ہی قادر ہے۔" (بخاری ۶۳۹۸ الدعوات، مسلم ۲۷۱۹-الذکر)

(۱۳۵) اللہ کی رضا

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلَنَا وَارْحَمْنَا وَعَافِنَا وَارْضَ عَنَّا وَتَقَبَّلْ مِنَّا وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ وَاَصْلِحْ لَنَا شَأْنَنَا كُلَّهٗ

ترجمہ "یا اللہ! ہمیں بخش دیجئے، ہم پر رحم فرمائیے، ہمیں عافیت نصیب فرمائیے، ہم سے راضی ہو جائیے اور ہم سے (ہماری عبادات اور دعاؤں کو) قبول فرمائیے۔ ہمیں جنت میں داخل کیجئے، جہنم سے نجات عطا فرمائیے اور ہمارے تمام کاموں کو درست فرمائیے۔

(احمد، جلد ۵ ص ۲۵۲، ابن ماجہ ۳۸۳۶)

(۱۳۶) اللہ کی مغفرت وسیع ہے

اَللّٰھُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِيْ وَرَحْمَتُكَ اَرْجٰى عِنْدِيْ مِنْ عَمَلِيْ

ترجمہ "اے اللہ! میرے گناہوں سے تیری بخشش بہت وسیع ہے اور مجھے بہ نسبت اپنے عمل کے تیری رحمت سے زیادہ اُمید ہے۔ (حاکم، جلد ۱، ص ۵۴۳)

(۱۳۷) بخشش اور رحم کی دُعا

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ

ترجمہ: "اے میرے پروردگار مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم کر اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔" (سورۃ مومنون، آیت ۱۸۸)

(۱۳۸) اللہ معاف کرنے کو پسند فرماتے ہیں

اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ

ترجمہ "بے شک آپ بہت زیادہ معاف فرمانے والے ہیں۔ معاف کرنے کو پسند فرماتے ہیں پس مجھے بخش دیجئے۔ (ترمذی ۲/۳۵ الدعوات)

(۱۳۹) گناہ کا اعتراف اور معافی کے لئے دُعا

رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْلَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ۝

ترجمہ "یا رب! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر آپ ہمیں نہیں بخشیں گے اور ہم پر رحم نہیں فرمائیں گے تو ہم تباہ ہو جائیں گے۔" (سورۃ الاعراف، آیت ۲۳)

(۱۴۰) نیک بندوں کے ساتھ اُٹھائے جانے کی دُعا

رَبَّنَا فَاغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ۝

ترجمہ "اے ہمارے رب ہمارے گناہ معاف فرمائیے اور ہماری برائیوں کو ہم سے محو کر دیجئے اور ہمیں دُنیا سے نیک بندوں کے ساتھ اُٹھائیے۔ (آل عمران: ۱۹۳)

(۱۴۱) استغفار

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص یہ کلمات کہے اللہ تعالیٰ اُسے بخش دیتا ہے خواہ لڑائی سے بھاگا ہو۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

ترجمہ "میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں جس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، جو زندہ

www.ahsanululoom.com

اور سب کا تھامنے والا ہے اور میں اسی کی طرف توبہ کرتا ہوں۔"

(ابوداؤد ۲/۸۵، ترمذی ۵/۵۶۹)

(۱۴۲) اللہ تعالیٰ سے اولاد مانگنے کی دُعا

جس شخص کی اولاد نہ ہو یا نرینہ اولاد نہ ہو، وہ ذیل کی دُعا کثرت سے مانگا کرے۔ (مستند مجموعۂ وظائف)

رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ ۝ (سورۃ الانبیاء:۸۹)

ترجمہ "اے میرے پروردگار! مجھے تنہا نہ چھوڑیئے اور آپ بہترین وارث ہیں۔"

(۱۴۳) پاکیزہ اولاد کے لئے دُعا

رَبِّ هَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّیَّةً طَیِّبَةً اِنَّكَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ ۝

ترجمہ "اے میرے پروردگار! تو عطا فرما مجھے اپنی جانب سے پاکیزہ (نیک) اولاد، بے شک تو ہی دُعا کا سننے والا ہے۔" (سورۃ آل عمران:۳۸)

(۱۴۴) نیک اولاد کیلئے دُعا

مندرجہ ذیل دُعا حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ہے جو انھوں نے طلب اولاد کیلئے کی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے قبول فرمائی اور حضرت اسمٰعیل علیہ السلام پیدا ہوئے۔ اولادِ صالح کی طلب کیلئے یہ دعا بھی مجرب ہے۔ (مستند مجموعۂ وظائف)

رَبِّ هَبْ لِیْ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ (سورۃ الصّٰفّٰت:۱۰۰)

ترجمہ "اے رب! تو مجھے نیک اولاد عطا فرما"

(۱۴۵) نفس کے شر سے پناہ

حصین (رضی اللہ عنہ) نامی ایک شخص سے قبولِ اسلام سے قبل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے حصین (رضی اللہ عنہ) اگر تو نے اسلام قبول کیا تو میں تجھے ایسے دو کلمات بتاؤں گا جو تجھے بیحد نفع پہنچائیں گے۔ جب اس نے اسلام قبول کیا تو عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ دو کلمات مجھے بتا دیجئے جن کے بتانے کا آپ نے مجھ سے وعدہ فرمایا تھا۔ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ دو کلمے پڑھ لیا کرو ان سے تمہیں بے شمار دینی و دنیوی فوائد حاصل ہوں گے۔

اَللّٰهُمَّ اَلْهِمْنِیْ رُشْدِیْ وَاَعِذْنِیْ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ (تین مرتبہ)

ترجمہ "اے اللہ! تو میرے دل میں ڈال دے میری بھلائی اور مجھے پناہ دے میرے نفس کے شر سے۔" (ترمذی:۳۴۸۳، الدعوات)

(۱۴۶) روزِ حشر درگزر

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ دُعا کرتے سنا:

اَللّٰهُمَّ حَاسِبْنِیْ حِسَابًا یَّسِیْرًا

ترجمہ "اے اللہ! میرا حساب آسان فرما۔"

میں نے عرض کیا کہ حضرت آسان حساب کا کیا مطلب ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: آسان حساب یہ ہے کہ بندہ کے اعمال نامہ پر نظر ڈالی جائے اور اس سے درگزر کی جائے (یعنی کوئی پوچھ گچھ اور جرح نہ کی جائے) بات یہ ہے

کہ جس کے حساب میں اس دن جرح کی جائے گی۔ اے عائشہ (اس کی خیر نہیں) وہ ہلاک ہو جائے گا۔ (راوہ احمد، معارف الحدیث، جلد۱، ص ۲۳۰)

(۱۴۷) دین پر ثابت قدمی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس دُعا کو مغرب کی سنتوں کے بعد پڑھا کرتے تھے۔

یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قُلُوْبَنَا عَلٰی دِیْنِكَ

ترجمہ ''اے دِلوں کے پھیرنے والے تو ہمارے دلوں کو اپنے دین پر ثابت رکھ۔''

اس دُعا کے متعلق فرمایا: جو اس کو مغرب کے بعد پڑھ لیا کرے گا اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت کیلئے ایک محافظ فرشتہ کو بھیجے گا جو صبح تک شیطان سے بچاتا رہے گا اور اللہ تعالیٰ دس نیکیاں لکھے گا اور دس گناہ معاف فرمائے گا اور دس مومن غلام آزاد کرنے کا ثواب دے گا۔ (ابن السنی: ۶۶۳، ۲۴۵، الاذکار ص ۷۳)

(۱۴۸) دین و دُنیا کی بھلائی

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دُعا کثرت سے پڑھتے تھے:

اَللّٰھُمَّ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

ترجمہ ''یا اللہ! اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا کر اور آخرت میں بھی بھلائی عطا کر اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔'' (بخاری: ۴۵۲۲)

(۱۴۹) سارے کام درست ہونا

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِكَ اَسْتَغِیْثُ فَاَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ كُلَّهٗ وَلَا تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ

ترجمہ: ''اے ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہنے والے، اے زمین و آسمان اور تمام مخلوق کو قائم رکھنے والے! میں آپ کا واسطہ دے کر (آپ سے) فریاد کرتا ہوں کہ میرے سارے کام درست فرما دیجئے اور مجھے ایک لمحہ کے لئے بھی میرے نفس کے حوالے نہ فرمائیے۔'' (حصن حصین)

فائدہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: میری نصیحت غور سے سنو، صبح و شام اس دُعا کو پڑھا کرو۔

(عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی، ص ۴۸، ۲۸، النسائی عمل الیوم واللیلۃ، ص ۵۷۰)

(۱۵۰) اللہ کے غصے سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْكَ لَآ اُحْصِیْ ثَنَآءً عَلَیْكَ اَنْتَ كَمَآ اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِكَ

(ابوداؤد، ۸۷۱ الصلوٰۃ، ترمذی ۳۵۶۶)

ترجمہ ''اے اللہ! میں تیرے غصے سے تیری رضا کی پناہ چاہتا ہوں اور تیری سزا سے تیری معافی کی پناہ چاہتا ہوں اور میں تجھ سے تیری ہی پناہ چاہتا ہوں۔ میں پوری طرح تیری تعریف نہیں کر سکتا، تو اس طرح ہے جس طرح تو نے خود اپنی تعریف کی ہے۔

(۱۵۱) شیطانی مکر و فریب سے پناہ

رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ ۝

وَ اَعُوْذُبِكَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ ۝ (المومنون: ۹۷-۹۸)

ترجمہ ''اے میرے رب میں شیاطین کے اثرات یعنی وسوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اور اے میرے رب اس بات سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ شیاطین میرے پاس آئیں۔''

www.ahsanululoom.com

(۱۵۲) محبت الٰہی کی دُعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم محبت الٰہی کے طلب کرنے کے لئے اس دعا کو پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ حُبَّكَ وَ حُبَّ مَنْ يُّحِبُّكَ وَالْعَمَلَ الَّذِیْ يُبَلِّغُنِیْ حُبَّكَ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ نَّفْسِیْ وَ مَالِیْ وَ اَهْلِیْ وَ مِنَ الْمَآءِ الْبَارِدِ (ترمذی ۳۴۸۹، الدعوات)

ترجمہ ”اے اللہ! میں تیری محبت مانگتا ہوں اور تیرے چاہنے والوں کی محبت اور ایسے عمل کی توفیق چاہتا ہوں جو مجھے تیری محبت کی طرف لے جائے۔ الٰہی تو اپنی محبت میرے جان و مال اور اہل وعیال اور ٹھنڈے پانی سے زیادہ مجھے عطا فرما۔“

(۱۵۳) ہدایت مانگنے کی دُعا

رسول اللہ ﷺ حصولِ ہدایت کے لئے اس دعا کو پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ الْهُدٰی وَ التُّقٰی وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی

ترجمہ ”اے اللہ میں مانگتا ہوں تجھ سے ہدایت و پرہیزگاری اور گناہوں سے بچنا اور بے پروائی۔ (الترمذی، ۳۴۸۹، الدعا۴، مسلم۴/۲۰۸۷)

(۱۵۴) دل کی صفائی کی دُعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس دعا کو پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِیْ مِنَ النِّفَاقِ وَ عَمَلِیْ مِنَ الرِّيَآءِ وَ لِسَانِیْ مِنَ الْكِذْبِ وَ عَيْنِیْ مِنَ الْخِيَانَةِ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ

وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ (بیہقی، مشکوٰۃ، ۳۵۰۱)

ترجمہ ”اے اللہ! تو میرے دل کو نفاق سے پاک صاف کر دے اور میرے کام کو دکھاوے سے اور زبان کو جھوٹ سے اور میری آنکھ کو خیانت سے، کیونکہ تو آنکھ کی خیانت اور دل کی پوشیدہ باتوں کو خوب جانتا ہے۔“

(۱۵۵) پرہیزگاری اور دیانتداری کی دُعا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس دعا کو پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ الصِّحَّةَ وَالْعِفَّةَ وَالْاَمَانَةَ وَ حُسْنَ الْخُلُقِ وَالرِّضَآءَ بِالْقَدْرِ (بیہقی فی الدعوات الکبیر، مشکوٰۃ، ۳۵۰۰، جلد۲/۷۷۰)

ترجمہ ”اے اللہ! میں تجھ سے تندرستی اور پرہیزگاری چاہتا ہوں اور دیانت داری اور خوش خلقی اور تقدیر پر راضی رہنے کی خواہش کرتا ہوں۔“

(۱۵۶) علم میں برکت

رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا (طٰہٰ:۱۱۴)

ترجمہ ”اے میرے رب میرے علم میں ترقی اور اضافہ فرما۔“

(۱۵۷) علم کی زیادتی

رسول اللہ ﷺ زیادتی علم کے لئے اس دُعا کو پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ انْفَعْنِیْ بِمَا عَلَّمْتَنِیْ وَ عَلِّمْنِیْ مَا يَنْفَعُنِیْ وَ زِدْنِیْ عِلْمًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی كُلِّ حَالٍ وَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ حَالِ اَهْلِ النَّارِ

(ترمذی، ۳۵۹۹ الدعوات، ابن ماجہ ۲۵۱، المقدمہ)

www.ahsanululoom.com

ترجمہ ''اے اللہ جو بات تو نے مجھے سکھائی ہے اس سے تو مجھے فائدہ دے اور فائدہ دینے والی بات مجھے سکھا دے اور میرے علم کو بڑھا دے، ہر حالت میں اللہ کی تعریف ہے اور میں اللہ سے دوزخ والوں کی حالت سے پناہ مانگتا ہوں۔''

(۱۵۸) نافع علم اور پاکیزہ روزی

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّ رِزْقًا طَیِّبًا وَّ عَمَلًا مُّتَقَبَّلًا

ترجمہ ''اے اللہ! میں آپ سے مانگتا ہوں ایسا علم جو نفع بخش ہو اور حلال پاکیزہ روزی اور وہ عمل جو آپ کے دربار میں مقبول ہو۔'' (سنن ابن ماجہ، جلد ۱، ص ۱۵۲)

یہ دُعا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فجر کی نماز کے سلام پھیرنے کے بعد مانگا کرتے تھے۔ بہت مختصر اور بہت مبارک دُعا ہے۔

(۱۵۹) چار رذائل کے شر سے اللہ کی پناہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا یَنْفَعُ وَ قَلْبٍ لَّا یَخْشَعُ وَ دُعَاءٍ لَّا یُسْمَعُ وَ نَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَ مِنْ ھٰٓؤُلَآءِ الْاَرْبَعِ

ترجمہ ''اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں ایسے علم سے جو نفع نہ دے اور ایسے قلب سے جو تجھ سے نہ ڈرے اور ایسی دُعا سے جس کی شنوائی نہ ہو اور ایسے حریص نفس سے جس کی نیت نہ بھرے، غرض ان چاروں باتوں سے۔'' (ترمذی، ص ۳۵۶۷، الدعوات)

(۱۶۰) روزی کی کشادگی کی دُعا

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کشائش رزق کیلئے یہ دُعا کرتی تھیں۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ اَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَیَّ عِنْدَ كِبَرِ سِنِّیْ وَ انْقِطَاعِ عُمُرِیْ

ترجمہ ''اے اللہ تو میری روزی کو کشادہ کردے میرے بڑھاپے اور میری عمر کے ختم

ہونے تک۔'' (الحاکم ۱/۵۴۲، صحیح الجامع، ص ۱۲۶۶)

(۱۶۱) غریبی اور محتاجی سے بچنے کے لئے دُعا

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَیْسَ قَبْلَكَ شَیْءٌ وَ اَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَیْسَ بَعْدَكَ شَیْءٌ وَ اَنْتَ الظَّاھِرُ فَلَیْسَ فَوْقَكَ شَیْءٌ وَ اَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَیْسَ دُوْنَكَ شَیْءٌ اِقْضِ عَنَّا الدَّیْنَ وَ اَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ

ترجمہ ''اے اللہ! میں تجھ سے اس لئے مانگتا ہوں کہ تو ہی اوّل ہے۔ تجھ سے پہلے کوئی نہیں اور تو ہی آخر ہے تیرے بعد کوئی نہیں۔ تو ہی ظاہر ہے تیرے اوپر کوئی چیز نہیں ہے اور تو ہی باطن ہے، تیرے نیچے کوئی چیز نہیں کہ میرے قرض کو تو ادا کردے اور ہماری مفلسی اور محتاجی کو دولت مندی سے بدل دے۔''
(ابن ماجہ، ص ۳۸۳۱، الدعا/ احمد ۲/۳۸۱، ۴۰۴)

(۱۶۲) قناعت کی دُعا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اس دعا کو پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ قَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَاخْلُفْ عَلٰی كُلِّ غَائِبَةٍ لِّیْ بِخَیْرٍ

(الحاکم ۱/۵۱۰، بخاری الادب المفرد ۲/۱۳۳)

ترجمہ ''اے اللہ جو چیز تو نے مجھے عطا فرمائی ہے اس میں قناعت دے اور برکت دے اور ہر غائب ہونے والی چیز پر تو بھلائی کے ساتھ میرا نگہبان اور محافظ ہو جا۔''

(۱۶۳) تنگ دستی دُور کرنے کی دُعا

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ جو تنگ دست اور محتاج آدمی گھر سے باہر نکلتے وقت اس دعا کو پڑھ لیا کرے تو اس کی معاشی